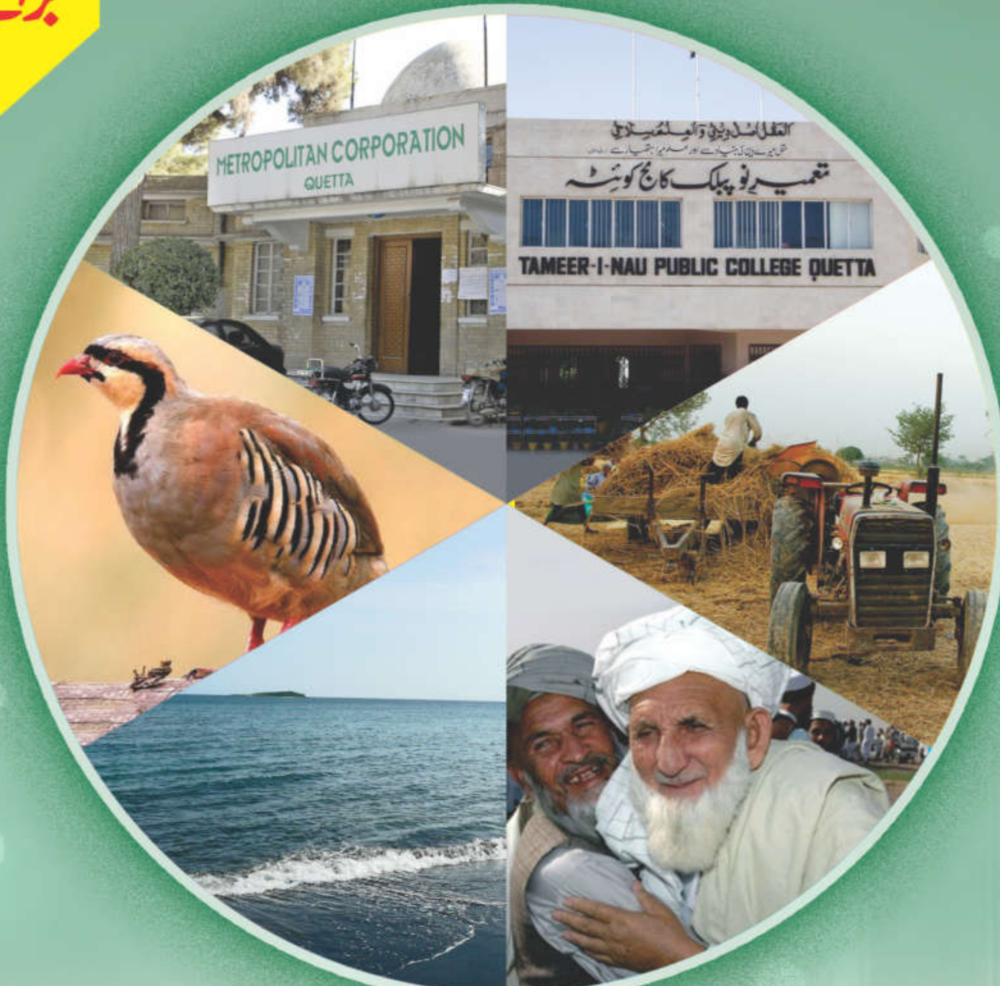
2

معلومات عامہ

(General Knowledge)

برائے جماعت دوم





بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ

جنرل نالج

برائے جماعت دوم

پبلشرز:
قلات سٹیشنرز کوئٹہ
برائے:
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

عزیز طلبہ!

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ طلبہ کے لئے درسی کتب کی تیاری پر مامور ہے۔ بورڈ اس سلسلے میں نامور ماہرین تعلیم کی خدمت سے استفادہ کرتا ہے جو شب و روز کی عرق ریزی کے بعد کتابوں کو آخری شکل دیتے ہیں۔ اگرچہ کتابوں کے مواد اور معیار کو بہتر بنانے کے لئے ہم مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود بھی بہتری کی گنجائش برقرار رہتی ہے۔ غلطیوں کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ اس پس منظر میں طلبہ، اساتذہ کرام اور والدین سے گذارش ہے کہ وہ ہماری رہنمائی فرمائیں تاکہ ان کتب کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

عبدالقیوم بابئ
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ
فون نمبر: 081-2470503
081-2470501

منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ، پاکستان No. SO (Academic)/ EDN:/ 2-6/ 2276 مورخہ 18 جنوری 2013 بمطابق قومی نصاب 2006ء اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریل پالیسی 2007ء دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان کوئٹہ بحوالہ مراسلہ نمبر C.B /9021 مورخہ 21 جنوری 2013 اس کتاب کو بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے ناشر سے پرنٹ لائسنس حاصل کر کے سرکاری سکولوں میں مفت تقسیم کے لیے بھی طبع کیا ہے۔

مصنفین: ظفر اقبال
مسز ساجدہ نذر
مسز شاہین عزیز

ایڈیٹر —— پروفیسر محمود اقبال

انٹرنل ریویو کمیٹی:

- محمد اکرم تارن
- ضیاء الرحمٰن
- مس ملکہ
- مس شازیہ عظیم
- نائب جان آغا

پراونشل ریویو کمیٹی:

- غضنفر علی
- عبدالعزیز چنا
- حبیب اللہ رئیسانی
- محمد اکرم
- عبدالخالق بغلانی

لے آؤٹ —— عائشہ عطیہ، حافظ محمد شعبان
تیار کردہ: قلات سٹیشنرز کوئٹہ
پرنٹر: —— قلات سٹیشنرز کوئٹہ
نگران طباعت: نائب جان آغا (ماہر مضمون)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ: شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست

باب نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
باب :1	اللہ تعالیٰ کی نعمتیں	5
باب :2	ہمارا مُلک : پاکستان	11
باب :3	قائدِاعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ	15
باب :4	ہماراقومی پرچم	18
باب :5	دیہی اورشہری زندگی	22
باب :6	ماضی میں دیہی اورشہری زندگی	30
باب :7	روزہ	36
باب :8	مذہبی تہوار	40
باب :9	شہریا گاؤں میں حکومت	47
باب :10	حکومت کے حقوق وفرائض	52
باب :11	قُدرتی ماحول (زمین)	59
باب :12	پانی	67
باب :13	پودے	74
باب :14	جانور	84
باب :15	زمینی وسائل کا استعمال	94
باب :16	زراعت	101
باب :17	تعمیرات	107
باب :18	زمینی وسائل کی حفاظت	119
باب :19	حرارت اورروشنی	126
باب :20	اچھے کردار کی تعمیر	134
باب :21	دوسروں کی مدد کرنا	142
باب :22	دوسروں کا احترام کرنا	159
باب :23	عفوودرگزر	155
باب :24	عدل وانصاف	160

باب نمبر
1





اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

2- جان سکیں کہ ہر ایک کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شُکر ادا کرنا چاہیے۔

3- روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے مختصر اور بنیادی دینی کلمات پڑھ سکیں اور ان کے معنی جان سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں۔ اُسی نے ہمارے لیے زمین و آسمان بنائے۔ سورج، چاند اور ستارے بنائے۔ اُس نے ہمیں رہنے کے لیے گھر جیسی نعمت دی۔ ہم گھر میں اپنے والدین کے ساتھ مل جُل کر رہتے ہیں۔ اُس نے ہمیں ماں باپ، بہن، بھائی، دادا، دادی، نانا اور نانی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین پر دریا، سمندر اور بڑے بڑے میدان بنائے۔ اللہ تعالیٰ نے سرسبز کھیت بنائے جن سے ہم طرح طرح کی سبزیاں اور پھل حاصل کرتے ہیں۔

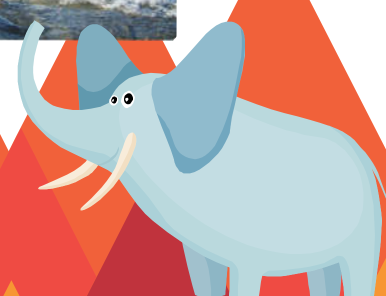






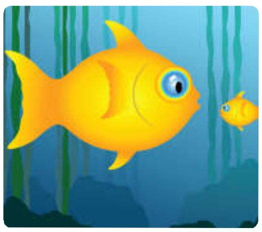






اللہ تعالیٰ نے پہاڑ، جنگل اور باغ پیدا کیے ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ اِن نعمتوں سے ہمیں بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ پہاڑوں سے پانی کے چشمے نکلتے ہیں جنگلوں سے ہمیں لکڑیاں حاصل ہوتی ہیں۔ دریاؤں اور سمندروں میں موجود مچھلیوں کو ہم خوراک کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند اور ستارے بنائے ہیں۔ سورج سے ہم روشنی اور حرارت حاصل کرتے ہیں۔ سورج کی دھوپ سے پھل سبزیاں اور فصلیں پکتی ہیں۔ چاند اور ستاروں سے ہمیں وقت کا پتا چلتا ہے۔








ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے۔ اُسی نے ہمیں بولنے کو زبان، دیکھنے کو آنکھیں اور سننے کو کان دیے ہیں۔ ہم اُس کی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اُسی سے دعا مانگتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے ہم بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں اور کھانا کھانے کے بعد الحمدللہ کہہ کر دعا مانگتے ہیں اس کا مطلب ہے اللہ تیرا شکر ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں کھانے پینے کی نعمتیں عطا کی ہیں۔








ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کر کے، سچ بول کر، ضرورت مندوں کی مدد کر کے والدین اور اساتذہ کرام کی فرمانبرداری کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔

اِنْشَاءَاللہ ، مَاشَاءَاللہ ، اَلْحَمْدُلِلّٰہ اور یَرْحَمُکَ اللہ کا استعمال

☆ جب ہم کسی کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو کام کے شروع ہونے پر انشاءاللہ کہتے ہیں۔یعنی اگر اللہ نے چاہا تو۔ہمیں چاہیے کہ ہم ہر کام کا ارادہ کرنے پر انشاءاللہ ضرور کہیں۔

☆ جب ہم کوئی چیز بنی ہوئی دیکھتے ہیں یا کوئی کام مکمل ہوتا ہوا دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں ''ماشاءاللہ''۔اس کا مطلب ہے جیسے اللہ نے چاہا۔

☆ جب ہمیں چھینک آتی ہے تو اس وقت ہم الحمداللہ کہتے ہیں۔اس کا مطلب ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔جو کوئی اَلْحَمْدُاللہ سنتا ہے وہ اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہتا ہے۔اس کا مطلب ہے، اللہ تم پر رحم کرے۔

مشق

سوال نمبر 1 اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے پھل، سبزیاں اور بہت سی چیزیں پیدا کی ہیں۔ تصاویر کو ان کے ناموں سے ملائیں:



آم



کھجور



کیلا



آلو



ٹماٹر

سوال نمبر 2 ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

سوال نمبر 3 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

☆ کھانا کھانے سے پہلے ہم پڑھتے ہیں۔

(الف) الحمدللہ ☐ (ب) بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم ☐

(ج) ماشاءاللہ ☐

☆ کسی کام کا ارادہ کرتے وقت ہم کیا کہتے ہیں۔

(الف) ماشاءاللہ ☐ (ب) یرحمک اللہ ☐

(ج) انشاءاللہ ☐

☆ یرحمک اللہ کہنا چاہیے۔

(الف) چھینک سنائی دینے پر ☐ (ب) کوئی کام کرنے سے پہلے ☐

(ج) کوئی کام ختم کرنے کے بعد ☐

سوال نمبر 4 ہم اپنے جسم کے مختلف حصوں ہاتھ، پاؤں، آنکھ اور کان سے جو کام لیتے ہیں، اس کو ذیل میں بیان کریں۔

سرگرمی: اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو نعمتوں کی تصاویر لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے آگاہ کریں اور طلبہ کو سمجھائیں کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے۔

2- اللہ تعالیٰ کی تین نعمتوں کی تصاویر اپنی کاپی میں لگائیں/ بنائیں۔

3- اگر جماعت میں غیر مسلم طلبہ ہیں تو انھیں اپنے مذاہب کے مطابق مناسب کلمات اور الفاظ استعمال کرنے کی نصیحت کریں۔

4- اساتذہ کرام سرگرمیاں اپنی نگرانی میں مکمل کروائیں۔

باب نمبر
2

ہمارا ملک : پاکستان

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- پاکستان کے نقشے کی پہچان کرسکیں۔

2- پاکستان کے چاروں صوبوں کے ناموں کے بارے میں جان سکیں۔

ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ اسلام آباد ہمارے ملک کا دارالحکومت ہے۔ پاکستان کے چار صوبے بلوچستان، سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا ہیں۔ ہر صوبے کا اپنا دارالحکومت ہے۔ بلوچستان کا کوئٹہ، سندھ کا کراچی، پنجاب کا لاہور اور صوبہ خیبر پختونخوا کا دارالحکومت پشاور ہے۔

ہم اپنے ملک سے پیار کرتے ہیں۔ پاکستان کے کئی ہمسایہ ممالک ہیں۔ ہمارے مشرق میں بھارت اور مغرب میں افغانستان ہے۔ شمال میں چین اور جنوب مغرب میں ایران واقع ہے۔ ہمارے ملک کے جنوب میں بحیرہ عرب ہے۔ پاکستان بہت خوبصورت ملک ہے۔ اس میں سرسبز کھیت، اونچے پہاڑ،



صحرا اور گھنے جنگلات موجود ہیں۔ پاکستان میں کئی شہر، قصبے اور دیہات ہیں۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔

14 اگست 1947ء کو پاکستان بنا تھا اس لیے ہم ہر سال 14 اگست کو یومِ آزادی مناتے ہیں۔ پاکستان کا شہری پاکستانی کہلاتا ہے۔ ہماری قومی زبان اُردو ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 دیے گئے ممالک کے ناموں میں سے پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے ناموں کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں اور جو ہمسایہ ممالک نہیں ہیں اُن کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں:

سری لنکا	....	افغانستان	....
ایران	....	برطانیہ	....
فرانس	....	مصر	....
نیپال	....	چین	....
بھارت	....	امریکہ	....

سوال نمبر 2 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

☆ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔

(الف) بلوچستان ☐ (ب) پنجاب ☐ (ج) سندھ ☐

☆ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔

(الف) خیبر پختونخوا ☐ (ب) بلوچستان ☐ (ج) پنجاب ☐

☆ صوبہ بلوچستان کا دارالحکومت ہے۔

(الف) کوئٹہ ☐ (ب) کراچی ☐ (ج) پشاور ☐

☆ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔

(الف) اسلام آباد ☐ (ب) کوئٹہ ☐ (ج) کراچی ☐

سوال نمبر 3 پاکستان اور اس کے صوبوں کے ناموں کو ان کے دارالحکومتوں سے ملائیں:

کالم الف	کالم ب
پاکستان	کوئٹہ
بلوچستان	پشاور
سندھ	اسلام آباد
خیبر پختونخوا	لاہور
پنجاب	کراچی

سرگرمی: 1 نیچے دیے گئے پاکستان کے نقشے کے خاکے میں رنگ بھریں۔



سرگرمی: 2 طلبہ کے درمیان میرا وطن کے عنوان پر تقریری مقابلہ کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو پاکستان کے صوبوں کے نام بتائیں اور ان سے متعلق معلومات دیں۔

2- طلبہ کو پاکستان کے نقشے پر صوبوں کی پہچان کروائیں۔

باب نمبر
3

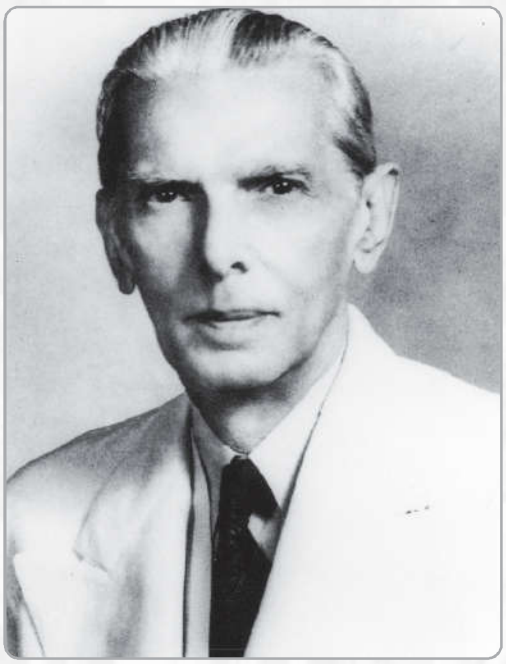
قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- قائداعظم محمد علی جناحؒ کے حالاتِ زندگی سے واقفیت حاصل کرسکیں۔

2- قائداعظم محمد علی جناحؒ کی آزادی کی کوششوں سے آگاہ ہوسکیں۔



قائداعظمؒ کا اصل نام محمد علی جناحؒ ہے۔آپ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی اور پندرہ برس کی عمر میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

1892ء میں آپ لندن چلے گئے جہاں سے آپ نے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ 1896ء میں آپ نے واپس آ کر ممبئی میں وکالت شروع کردی۔

1913ء میں آپ مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور بعد میں اس کے صدر بنے۔آپ کو معلوم ہوگیا تھا کہ مسلمان اور ہندو ہندوستان میں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔لہٰذا آپ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا۔آپ نے مسلمانوں کو جمع کیا اور ان میں اتحاد پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم کا سبق دیا۔آپ نے1940ء میں لاہور میں قرارداد پاکستان منظور کرائی۔ آپ نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کے حصول کے لیے دن رات کوششیں کیں۔ آپ کی کوششوں سے 14اگست 1947ء کو پاکستان بنا۔آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔آپ نے 11 ستمبر 1948ء کو وفات پائی۔آپ کا مزار کراچی میں ہے۔ آپ کو بابائے قوم بھی کہا جاتا ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

☆ قائداعظمؒ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

(الف) لاہور ☐ (ب) کراچی ☐ (ج) کوئٹہ ☐

☆ قائداعظمؒ نے لاہور میں قرارداد پاکستان منظور کرائی۔

(الف) 1930ء میں ☐ (ب) 1936ء میں ☐ (ج) 1940ء میں ☐

☆ قائداعظم محمد علی جناحؒ مسلم لیگ میں شامل ہوئے۔

(الف) 1910ء میں ☐ (ب) 1913ء میں ☐ (ج) 1933ء میں ☐

☆ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے مطالبہ کیا۔

(الف) علیحدہ ملک کا ☐ (ب) دولت کا ☐ (ج) زمین کا ☐

☆ قائداعظم محمد علی جناحؒ کا مزار واقع ہے۔

(الف) پشاور میں ☐ (ب) کراچی میں ☐ (ج) زیارت میں ☐

سوال نمبر 2 دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

گورنر جنرل	لندن	1947ء	وفات
کراچی	1876ء	یقینِ محکم	قوم

1 - قائداعظم محمد علی جناحؒ 25 دسمبر .... میں پیدا ہوئے۔

2 - قائداعظمؒ پاکستان کے پہلے .... بنے۔

3 - قائداعظمؒ نے 11 ستمبر 1948ء کو .... پائی ۔

4 - قائداعظمؒ کو بابائے .... بھی کہا جاتا ہے۔

5 - قائداعظم محمد علی جناحؒ نے قانون کی ڈگری .... سے حاصل کی۔

6 - آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو اتحاد، تنظیم اور .... کا سبق دیا۔

7 - پاکستان 14 اگست .... کو بنا۔

8 - قائداعظمؒ کا مزار .... میں ہے۔

سرگرمی: 1 قائداعظم محمد علی جناحؒ کے تین فرمان ایک چارٹ پر لکھیں اور چارٹ کو کمرہ جماعت میں لگائیں۔

سرگرمی: 2 قائداعظم محمد علی جناحؒ کے موضوع پر ایک تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو بتائیں کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے کتنی کوششوں کے بعد پاکستان حاصل کیا۔

2- طلبہ کو قرار داد پاکستان کے متعلق بتائیں ۔

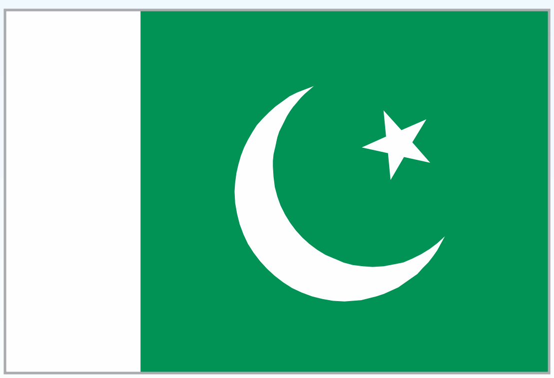
باب نمبر
4

ہمارا قومی پرچم

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- قومی جھنڈے کی اہمیت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
2- پاکستان کے جھنڈا کا خاکہ بنا سکیں۔
3- قومی جھنڈے کے رنگوں اور علامتوں کی نمائندگی کی پہچان کر سکیں۔
4- دنیا کے دوسرے ملکوں کے جھنڈوں کو پہچان سکیں۔



دنیا میں کسی ملک کی پہچان اس کے قومی پرچم سے ہوتی ہے۔ پاکستان کا قومی پرچم ہمارے ملک کی شناخت ہے۔ پاکستان کا قومی پرچم سبز اور سفید رنگ کا ہے۔ اس کو سبز ہلالی پرچم بھی کہتے ہیں۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کو ظاہر کرتا ہے جبکہ سفید رنگ غیر مسلم اقلیت کو ظاہر کرتا ہے۔ سبز حصے میں چاند اور ستارہ ہے۔ چاند ترقی کی علامت ہے جبکہ پانچ کونوں والا ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔ پاکستان کا قومی پرچم مختلف قومی تہواروں پر لہرا جاتا ہے۔ ہم اپنے قومی پرچم سے محبت کرتے ہیں۔

دنیا کے ہر ملک کا اپنا قومی پرچم ہے جو اپنا مخصوص رنگ اور نمونہ رکھتا ہے۔ ہمارے ہمسایہ ممالک کے بھی اپنے قومی پرچم ہیں جن کے خاص رنگ ہیں۔ قومی پرچم اہم سرکاری تقریبات کے

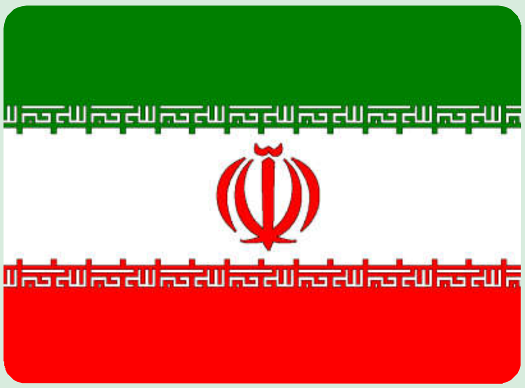
موقع پر لہرایا جاتا ہے۔ دنیا کے ہر ملک کی پہچان اس کے پرچم سے ہوتی ہے۔

مختلف ممالک کے جھنڈے :

افغانستان



ایران



بھارت



چین



مشق

سوال نمبر 1 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

☆ پاکستان کے جھنڈے میں رنگ ہیں۔

(الف) سبز سفید ☐ (ب) سبز سفید سرخ ☐ (ج) سرخ پیلا ☐

☆ پاکستان کے جھنڈے میں سبز رنگ کس کو ظاہر کرتا ہے؟

(الف) مسلمانوں کو ☐ (ب) غیر مسلموں کو ☐ (ج) دونوں کو ☐

☆ پاکستان کے پرچم پر موجود ستارے کے کتنے کونے ہیں؟

(الف) پانچ ☐ (ب) سات ☐ (ج) نو ☐

☆ پاکستان کے پرچم میں چاند ہے:

(الف) سفید حصے میں ☐ (ب) سبز حصے میں ☐ (ج) دونوں میں ☐

سوال نمبر 2 درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں:

1 - پاکستان کے قومی جھنڈے کا رنگ سبز اور سفید ہے۔ ....

2 - ہمارے جھنڈے میں سورج اور ستارہ ہے۔ ....

3 - دنیا کے ہر ملک کا جھنڈا ہوتا ہے۔ ....

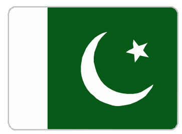
4 - سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کو ظاہر کرتا ہے ....

5 - ہمارے ہمسایہ ممالک کے پرچم نہیں ہیں۔ ....

سوال نمبر 3 ممالک کے ناموں کو اُن کے قومی پرچم سے ملائیں۔

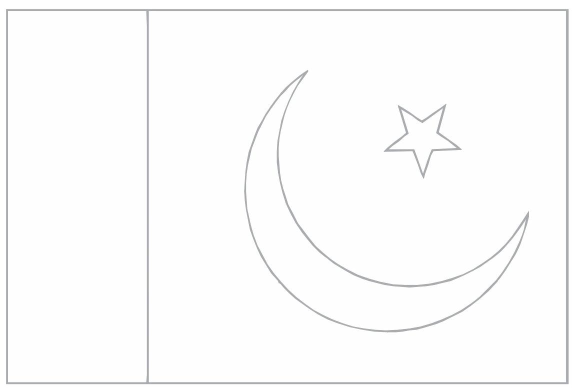
پاکستان	ایران	افغانستان	بھارت	چین







سرگرمی: پاکستان کے قومی پرچم میں رنگ بھریں۔



برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو قومی پرچم کی اہمیت، قومی پرچم کے رنگوں اور علامات کے متعلق بتائیں۔

2- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کا قومی پرچم مختلف قومی تہواروں اور تقاریب کے موقعوں پر لہرایا جاتا ہے اس کے علاوہ مخصوص عمارات مثلاً (سکول، کالج، عدالت، انتظامی دفاتر وغیرہ) پر روزانہ لہرایا جاتا ہے۔

3- طلبہ کو دنیا کے مختلف ممالک کے پرچم دکھا کر پہچان کروائیں۔

باب نمبر
5

دیہی اور شہری زندگی

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

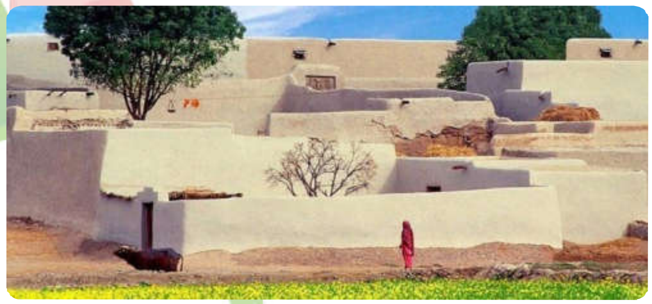
1 - جان سکیں کہ لوگ دیہاتوں اور شہروں میں رہتے ہیں۔
2 - پاکستان کے دیہات اور شہر کی نمایاں خصوصیات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
3 - دیہی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔
4 - دیہاتی مرد اور عورت کے روزمرہ کے کام کو بیان کر سکیں۔
5 - دیہات اور شہر کے مشہور پیشوں کو بیان کر سکیں۔
6 - اپنے ملک کے دیہات یا شہر کی دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ مماثلت اور فرق بیان کر سکیں۔
7 - اپنی رہائش کے انتخاب کی وجہ بیان کر سکیں۔

دیہی زندگی

ہمارے پیارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ پاکستان میں لوگوں کی زیادہ تعداد دیہات میں رہتی ہے۔ جبکہ شہروں میں کم لوگ رہتے ہیں۔ گاؤں شہر سے چھوٹا ہوتا ہے۔ گاؤں میں آبادی کم ہوتی ہے۔ گاؤں کے لوگوں کے گھر کچے ہوتے ہیں۔ گاؤں میں عمارتیں بلند نہیں ہوتیں۔ لوگ کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ بعض دیہاتوں میں چھوٹے کارخانے بھی ہوتے ہیں۔

گاؤں میں سڑکیں اور گلیاں پختہ نہیں ہوتیں۔ گاؤں کا ماحول صاف ستھرا ہوتا ہے۔ ہوا صاف

اورتازہ ہوتی ہے۔گاؤں میں شوروغل بھی نہیں ہوتا۔لوگ سادہ زندگی گزارتے ہیں۔لوگ ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں۔اکثر دیہات میں بجلی اورصاف پانی مہیا نہیں ہوتا۔پانی کی نالیاں پختہ نہیں ہوتیں۔ہسپتال اور ڈاکٹر کم ہوتے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کا کوئی خاص انتظام نہیں ہوتا۔دیہاتوں میں شہروں کی نسبت سہولتیں کم ہوتی ہیں۔











شہری زندگی

شہروں میں بڑے بڑے گھر،اونچی عمارتیں ،دفاتر اور بازار ہوتے ہیں۔بڑے شہروں میں ائیرپورٹ ، ہوٹل ،ہسپتال اورتفریحی پارک وغیرہ ہوتے ہیں۔شہروں میں کالجزاور یونیورسٹیاں ہوتی ہیں جہاں لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔شہرمیں ٹریفک کا ہجوم ہوتا ہے۔لوگ ہروقت کام میں مصروف نظر آتے ہیں۔ شہرمیں شوراورآلودگی زیادہ ہوتی ہے۔شہرمیں بڑے بڑے بازار ہوتے ہیں












جہاں سے لوگ اپنی ضرورت کے مطابق چیزیں خریدتے ہیں۔شہروں میں گلیاں اور سڑکیں پختہ ہوتی ہیں۔سڑکوں پر ٹریفک کے اشارے ہوتے ہیں۔گلیوں میں بجلی/روشنی کا انتظام ہوتا ہے۔شہر میں فیکٹریاں، بینک، ہسپتال اور ریلوے اسٹیشن ہوتا ہے۔لوگوں کو بجلی ،گیس اور ٹیلی فون کی سہولیات حاصل ہوتی ہیں۔

دیہاتی مرد اور عورت کے روزمرہ کے کام

خان محمد ایک دیہاتی ہے۔وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔وضو کر کے فجر کی نماز پڑھتا ہے۔اس کے بعد وہ ناشتہ کر کے اپنے کھیتوں کی طرف چلا جاتا ہے۔وہ کھیتوں میں ہل چلاتا ہے،فصل کی بوائی کرتا ہے اور کھیتوں کو پانی دیتا ہے۔مویشیوں کے لیے چارہ کاٹتا ہے۔اور پھر شام کو واپس گھر آجاتا ہے۔

خان محمد کی بیوی پلوشہ ایک دیہاتی عورت ہے۔وہ صبح سویرے اٹھتی ہے۔پہلے فجر کی نماز ادا کرتی ہے۔اس کے بعد وہ مویشیوں کو چارہ ڈالتی ہے۔ناشتہ تیار کرتی ہے اور بچوں کو سکول بھیجتی ہے۔اس کے بعد گھر کی صفائی کرتی ہے۔دوپہر کو گھر والوں کے لیے کھانا پکاتی ہے، کپڑے دھوتی ہے اور پھر شام کا کھانا تیار کرتی ہے۔

دیہات اور شہر کے مشہور پیشے

گاؤں میں عام طور پر لوگ ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔لوگوں کا زیادہ تر پیشہ کھیتی باڑی ہے ۔ جبکہ شہر میں زیادہ تر لوگوں کا پیشہ ملازمت اور کاروبار ہے۔شہر میں لوگ کارخانوں میں بھی کام کرتے ہیں۔

اپنے ملک کے دیہات یا شہر کی دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ مماثلت اور فرق

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے۔اس کے دیہات اور شہروں میں پائی جانے والی سہولیات ترقی یافتہ ممالک مثلاً امریکہ، برطانیہ، جاپان، چین، آسٹریلیا اور فرانس وغیرہ کے دیہاتوں اور شہروں کی نسبت کم ہیں۔ اس کی وجہ پاکستان میں پڑھے لکھے افراد کی تعداد ان ممالک کی نسبت کم ہونا ہے۔ یہ ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ہم سے آگے ہیں۔کئی پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک مثلاً بھارت، سری لنکا اور بنگلہ دیش وغیرہ کے شہروں اور دیہاتوں میں مہیا کی گئی سہولتیں پاکستان سے کافی مماثلت رکھتی ہیں۔

اپنی رہائش کے انتخاب کی وجہ

میں دیہات میں رہتا ہوں۔ میری دیہات میں رہائش کی بڑی وجہ یہ ہے کہ میرے آباؤ اجداد کا تعلق بھی دیہات سے ہے۔ میرے والد کا پیشہ کاشتکاری ہے۔میرے والد فصلیں اگاتے ہیں۔وہ ان فصلوں کو منڈی میں بیچ کر میری اور میرے بہن بھائیوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ ہماری روزی دیہات سے وابستہ ہے اس لیے ہم اپنی دیہات کی رہائش کو چھوڑ کر کہیں اور نہیں جا سکتے۔

مشق

سوال نمبر 1 دی گئی گاؤں کی خصوصیات پر (✓) اور شہر کی خصوصیات پر (✗) کا نشان لگائیں:

کچے مکانات ☐	ائیرپورٹ ☐	بینک ☐	ہوٹل ☐
ہل چلاتا کسان ☐	جامعہ مسجد ☐	سبزیوں کے کھیت ☐	ٹیوب ویل ☐

سوال نمبر 2 گاؤں کی چند خصوصیات بیان کریں۔

------------------------------ ------------------------------

------------------------------ ------------------------------

سوال نمبر 3 شہر کی چند خصوصیات بیان کریں۔

------------------------------ ------------------------------

------------------------------ ------------------------------

سوال نمبر 4 تین مشہور پیشوں کے نام لکھیں۔

------------------------------ ------------------------------

------------------------------ ------------------------------

سوال نمبر 5 دیہاتی مرد اور عورت کے روزمرہ کے چند کام بیان کریں۔

سوال نمبر 6 درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - ہمارے ملک کی زیادہ تر آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے۔ ☐

2 - پاکستان ایک ترقی یافتہ ملک ہے۔ ☐

3 - گاؤں میں بجلی، ٹیلی فون اور گیس کی سہولت ہوتی ہے۔ ☐

4 - گاؤں میں زیادہ تر لوگ ملازمت کرتے ہیں۔ ☐

سوال نمبر 7 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ شہروں میں ہوتی ہیں۔

(الف) بلند عمارتیں ☐ (ب) چھوٹی عمارتیں ☐ (ج) کچی عمارتیں ☐

☆ گاؤں کے زیادہ تر لوگ کرتے ہیں۔

(الف) تجارت ☐ (ب) کھیتی باڑی ☐ (ج) ملازمت ☐

☆ شور اور آلودگی ہوتی ہے۔

(الف) شہر میں ☐ (ب) دیہات میں ☐ (ج) دونوں میں ☐

سرگرمی: اپنے گاؤں یا شہر کا نام لکھیں اور تصویر بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1 - طلبہ کو دیہاتی اور شہری زندگی کی خصوصیات سے آگاہ کریں۔

2 - طلبہ کو پاکستان کے مختلف پیشوں کے بارے میں بتائیں۔

3 - شہر یا دیہات میں رہائش کے انتخاب کی وجہ سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

باب نمبر
6

ماضی میں دیہی اور شہری زندگی

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- جان سکیں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیہات اور شہر تبدیل ہو گئے ہیں۔

2- اپنے دیہات / شہر میں ہونے والی تبدیلیوں کا تصویری خاکہ بنا سکیں۔

3- اپنے دیہات / شہر کی اہم شخصیات کی پہچان کر سکیں۔

4- اپنے دیہات / شہر کی اہم شخصیات کے اچھے کردار اور ذاتی خوبیوں کی شناخت کر سکیں۔

دیہاتی زندگی میں تبدیلیاں

دیہاتی زندگی میں وقت گزرنے کے ساتھ بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔ پہلے دیہات کی آبادی کم ہوتی تھی۔ لوگوں کے رہنے کے لیے گھر اور سکول کچے ہوتے تھے۔ کسان بیلوں کے ذریعے کھیتوں میں ہل چلاتے تھے۔ فصلوں کی بوائی اور کٹائی کسان اپنے ہاتھوں سے کیا کرتے تھے۔ گاؤں کی سڑکیں کچی ہوتی تھیں۔ کسان اپنی فصلوں کو بیل گاڑیوں کے ذریعے ملوں اور منڈیوں تک پہنچاتے تھے۔





وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ دیہات کی آبادی میں اضافہ ہوگیا۔لوگوں نے گھر پکے بنا لیے ہیں۔اب کسان فصلوں کی بوائی اور کٹائی ٹریکٹر،تھریشر مشین اور ہارویسٹر سے کرتے ہیں۔اکثر سڑکیں پکی ہوچکی ہیں۔اب کسان اپنی فصلوں کو ٹریکٹر ٹرالی اور ٹرک کے ذریعے ملوں اور منڈیوں تک لے جاتے ہیں۔

شہری زندگی میں تبدیلیاں

شہری زندگی میں وقت گزرنے کے ساتھ بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔ماضی میں شہروں کی آبادی کم تھی ۔اب آبادی میں اضافہ ہوگیا ہے۔پہلے عمارتیں دو یا تین منزلہ تھیں۔اب کئی منزلہ

عمارتیں بن گئی ہیں۔شہروں میں فلیٹس بننے لگے ہیں۔ماضی میں چند دکانیں ہوا کرتی تھیں۔اب بڑی بڑی مارکیٹیں بن گئی ہیں۔ماضی کی نسبت اب سکول، کالج، پارک اور ہسپتال بھی زیادہ بن گئے ہیں۔









اپنے دیہات/شہر کی اہم شخصیات

دیہاتوں میں استاد،سردار،نواب،ملک ، وڈیرہ ،ٹکری ، میر، خان ، لیویز اہلکار، امام مسجد اور کونسلر وغیرہ اہم شخصیات ہوتے ہیں۔

شہروں میں کمشنر،ضلعی افسر،چیئرمین میونسپل کمیٹی، پولیس افسر،جج،کونسلرز ،تعلیمی اداروں کے سربراہان،فلاحی انجمنوں کے سربراہ اور فنکار وغیرہ اہم شخصیات میں شمار کیے جاتے ہیں۔

اہم شخصیات کی خوبیاں

شہر یا گاؤں کی اہم شخصیات میں درج ذیل خوبیاں ہونی چاہییں:

- ☆ دوسروں کے ساتھ مخلص اور ملنسار ہوں۔
- ☆ عوام کے ہمدرد ہوں۔
- ☆ ایماندار، دیانتدار اور باکردار ہوں۔
- ☆ انصاف پسند ہوں۔
- ☆ علاقے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں۔
- ☆ قومی مفاد کو اپنے ذاتی مفاد پر ترجیح دیں۔

مشق

سوال نمبر 1 درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1- وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیہاتوں کی آبادی بھی کم ہوئی ہے۔ ☐

2- اب دیہات کے لوگوں نے گھر پکے بنا لیے ہیں۔ ☐

3- اب فصلوں کی بوائی اور کٹائی مشینوں سے کی جاتی ہے۔ ☐

4- شہر میں چوکیدار اہم شخصیت ہوتا ہے۔ ☐

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ ماضی میں کسان اپنی فصلوں کو ملوں اور منڈیوں تک لے جاتے تھے۔

(الف) ٹریکٹر ٹرالی کے ذریعے ☐ (ب) بس کے ذریعے ☐ (ج) بیل گاڑی کے ذریعے ☐

☆ شہر کی اہم شخصیت ہے۔

(الف) کسان ☐ (ب) کمشنر ☐ (ج) چوکیدار ☐

☆ اب شہروں میں عمارتیں ہیں۔

(الف) ایک منزلہ ☐ (ب) دو یا تین منزلہ ☐ (ج) کئی منزلہ ☐

سرگرمی: 1 اپنے اساتذہ، بزرگوں یا دیگر لوگوں سے پوچھ کر معلومات حاصل کریں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیہات / شہر میں کس قسم کی تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس طرح جو تبدیلیاں آئی ہیں بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

سرگرمی: 2

دیہات اور شہر کی چند اہم شخصیات کے نام بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ ان میں کیا ذاتی اوصاف اور خوبیاں ہونی چاہییں۔

برائے اساتذہ کرام:

طلبہ کو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیہات اور شہر میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں تفصیلاً بتائیں۔

باب نمبر 7

روزہ

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- روزے کی اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔

2- یہ جان سکیں کہ مختلف مذاہب کے لوگ سال کے مختلف دنوں میں روزے رکھتے ہیں۔

3- پہچان سکیں کہ مسلمانوں کے لیے رمضان المبارک کا مہینہ روزوں کا ہوتا ہے۔

4- نشاندہی کر سکیں کہ رمضان کے مہینے میں مسلمان کیا کرتے ہیں۔

روزہ

روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔روزے کو عربی میں ''صوم'' کہتے ہیں۔جس کی جمع صیام ہے۔ صوم کا لغوی مفہوم کسی فعل سے رُکنا اور اس کو ترک کر دینا ہے۔صبح صادق سے سورج کے غروب ہونے تک کچھ نہ کھانا پینا اور برے کاموں سے بچنے کا نام روزہ ہے۔ ہر سال رمضان کے مہینے میں مسلمان روزے رکھتے ہیں۔دوسرے مذاہب کے لوگ بھی سال کے مقررہ دنوں میں روزے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے بہت خوش ہوتا ہے جو روزے رکھتے ہیں۔ ہر عاقل بالغ تندرست مسلمان مرد اور عورت پر رمضان کے روزے فرض ہیں۔اس عبادت کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔





مسلمان اسلامی مہینے رمضان المبارک میں 29 یا 30 روزے رکھتے ہیں۔ مسلمان اس مہینے میں قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز تراویح ادا کرتے ہیں۔ قرآن پاک رمضان المبارک کے مہینے میں نازل ہوا۔ مسلمان غریبوں اور مسکینوں میں زکوۃ اور خیرات تقسیم کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اسلام سے پہلے یہودی، عیسائی اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا۔ یہودی، مسیحی، ہندو اور بدھ مت وغیرہ کے ماننے والے سال کے مختلف دنوں میں اپنے اپنے طریقوں کے مطابق روزے رکھتے ہیں۔

مشق

سوال نمبر 1 روزہ کسے کہتے ہیں؟ روزہ انسان کو کیا سکھاتا ہے؟

سوال نمبر 2 مسلمان رمضان المبارک میں کیا کرتے ہیں، بیان کریں۔

سوال نمبر 3 مسلمانوں کے علاوہ دیگر کن کن مذاہب کے لوگ روزے رکھتے ہیں؟

سوال نمبر 4 درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1- روزہ دین اسلام کا تیسرا اہم رکن ہے۔ ☐

2- قرآن پاک رمضان المبارک کے مہینے میں نازل ہوا۔ ☐

3- مسلمانوں پر روزے شوال میں فرض ہیں۔ ☐

4- دوسرے مذاہب کے لوگ روزے نہیں رکھتے۔ ☐

سوال نمبر 5 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ مسلمان رمضان المبارک میں روزے رکھتے ہیں۔

(الف) 19 یا 20 ☐ (ب) 29 یا 30 ☐ (ج) 39 یا 40 ☐

☆ صوم کا لغوی مفہوم ہے:

(الف) کسی فعل سے رکنا ☐ (ب) کسی فعل کو جاری رکھنا ☐ (ج) دوسروں سے ہمدردی کرنا ☐

☆ روزے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

(الف) آب ☐ (ب) صوم ☐ (ج) مغفرت ☐

سرگرمی: 1 طلبہ عیسوی سال کا کیلنڈر دیکھ کر رمضان کا پہلا روزہ بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو روزے کی اہمیت کے بارے میں بتائیں اور رمضان کے مہینے میں مسلمانوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں۔

2- طلبہ کو معلومات دیں کہ مختلف مذاہب کے لوگ سال کے مختلف دنوں میں روزے رکھتے ہیں۔

3- غیر مسلم طلبہ کو اپنے اپنے مذاہب کے مطابق روزہ رکھنے کی تلقین کریں۔

باب نمبر
8

مذہبی تہوار

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- یہ جان سکیں کہ لوگ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کیسے مناتے ہیں۔

2- گاؤں اور شہروں میں منائے جانے والے دیگر ثقافتی اور مذہبی تہواروں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

دو عیدیں

خوشی کے دن یا کسی خاص خوشی کے گزرے ہوئے واقعے کے دن کو تہوار کہتے ہیں۔ مسلمان سال میں دو عیدیں مناتے ہیں۔ ایک عیدالفطر اور دوسری عیدالاضحیٰ ہے۔

عیدالفطر شوال کی یکم تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ عیدالفطر رمضان کے روزے رکھنے کے بعد آتی ہے۔ اس کو چھوٹی عید بھی کہا جاتا ہے۔ عید کا چاند دیکھنے کے لیے لوگ گھروں کی چھتوں پر جمع ہوتے ہیں۔ عید کے موقع پر لوگ ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں اور تحفے تحائف دیتے ہیں۔ یہ خوشی کا دن ہے۔ عید کی تیاری پہلے سے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ خواتین مہندی لگاتی ہیں اور چوڑیاں خریدتی ہیں جبکہ لڑکے لڑکیاں والدین کے ساتھ بازاروں میں چیزیں خریدنے جاتے ہیں۔ عید کی صبح مسلمان غسل کر کے صاف کپڑے پہن کر عید کی نماز عیدگاہ یا مسجد میں پڑھنے کے لیے جاتے ہیں۔ ہم سب عید کے دن اپنے گھروں کو خوب سجاتے ہیں۔ ایک دوسرے کو عید کارڈ اور تحفے دیتے ہیں۔ گھروں میں

سویاں، کھیر، زردہ اور مزیدار کھانے پکائے جاتے ہیں ۔ رشتہ دار اور دوست احباب ایک دوسرے کے گھر عید ملنے جاتے ہیں۔ عید کی نماز کے بعد بچوں کو عیدی دی جاتی ہے۔ غریبوں کی مدد بھی کی جاتی ہے۔









عیدالاضحیٰ ذوالحج کی دس تاریخ کو مناتے ہیں۔ مسلمان عیدگاہ یا مسجد میں جمع ہو کر عید کی نماز ادا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو عید مبارک کہتے ہیں ۔ عیدالاضحیٰ کے دن مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد کو تازہ کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانوروں کی قربانی دیتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ کو عید قربان یا بقرعید بھی کہتے ہیں عیدالاضحیٰ کے دن بھیڑ، بکرے، گائے اور اونٹ وغیرہ کی قربانی کی جاتی ہے۔ قربانی کا گوشت رشتہ داروں اور غریبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔







جشن عید میلا دالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جشن عید میلا دالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تہوار 12 ربیع الاول کو بڑے مذہبی جوش وخروش اور عقیدت سے منایا جاتا ہے۔اس روز مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی مناتے ہیں۔ بازاروں، محلوں، مسجدوں اور گھروں کو خوبصورتی سے سجایا جاتا ہے۔ جلسے، جلوس منعقد کیے جاتے ہیں اور محفل میلا دشریف کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

ثقافتی تہوار

پاکستان کے مختلف علاقوں میں ثقافتی تہوار بھی منائے جاتے ہیں مثلاً بزرگان دین کے عرس اور میلے، میلہ مویشیاں اور سبی کا میلہ وغیرہ







غیر مسلموں کے تہوار

مسیحی ہر سال 25 دسمبر کو کرسمس کا تہوار مناتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی خوشی میں کیک کاٹے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کو کارڈ، کیک اور مٹھائیاں دی جاتی ہیں۔ ہندو دیوالی کا مذہبی تہوار مناتے ہیں۔ بیساکھی سکھوں کا مذہبی تہوار ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): عیدالفطر کے دن آپ اپنی سرگرمیاں بیان کریں۔

(ب): عیدالاضحیٰ کے دن آپ کیا کرتے ہیں؟

(ج): غیر مسلم کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ عیدالفطر منائی جاتی ہے۔

(الف) یکم رمضان المبارک ☐ (ب) یکم شوال ☐ (ج) یکم ذیقعدہ ☐

☆ عیدالاضحیٰ ذوالحج کے مہینے کی کس تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

(الف) دس ☐ (ب) بارہ ☐ (ج) چودہ ☐

☆ مسلمان جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تہوار مناتے ہیں۔

(الف) آٹھ ربیع الاول کو ☐ (ب) دس ربیع الاول کو ☐ (ج) بارہ ربیع الاول کو ☐

☆ مسیحی کرسمس کا تہوار مناتے ہیں۔

(الف) یکم مئی کو ☐ (ب) پندرہ ستمبر کو ☐ (ج) پچیس دسمبر کو ☐

سوال نمبر 3 دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

عید ، عیدقربان ، بیساکھی ، کرسمس ، دیوالی

1- مسلمان عیدگاہ یا مسجد میں جمع ہو کر .... کی نماز ادا کرتے ہیں۔

2- عیدالاضحیٰ کو .... بھی کہتے ہیں۔

3- ہندو .... کا تہوار مناتے ہیں۔

4- مسیحی .... کا تہوار مناتے ہیں۔

5- .... سکھوں کا تہوار ہے۔

سرگرمی: 1 کالم (الف) کو کالم (ب) کے فقروں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
عیدالفطر کا دن خوشی منانے اور	جانوروں کی قربانی دی جاتی ہے۔
قربانی کا گوشت	اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا دن ہے۔
عیدالاضحیٰ کے دن	رشتہ داروں اور غریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔
کرسمس کے دن	ہندوؤں کا تہوار ہے۔
دیوالی	کیک کاٹا جاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

1 - طلبہ کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

3 - طلبہ کو جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں معلومات دیں۔

4 - غیر مسلم طلبہ کو ان کے تہواروں کے بارے میں آگاہ کریں۔

باب نمبر
9

شہر یا گاؤں میں حکومت

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- یہ جان سکیں کہ حکومت میں شامل لوگ دیہاتوں اور شہروں کے انتظامات کیسے کرتے ہیں۔

والدین گھر کے سربراہ ہوتے ہیں۔ جس طرح والدین اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اسی طرح حکومت اپنے شہروں اور دیہاتوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ جس طرح سکول کا پرنسپل سکول کی دیکھ بھال کرتا ہے بالکل اسی طرح شہر اور گاؤں کے لوگ اپنے شہر یا گاؤں کے مسائل حل کرتے ہیں۔ وہ ہر کام ذمہ داری سے کرتے ہیں اور اپنے شہر یا گاؤں کے لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اگر شہر یا گاؤں میں دیکھ بھال کرنے والے لوگ نہ ہوں تو مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔

موجودہ نظام کے تحت ڈویژن کی سطح پر انتظامی سربراہ کمشنر کہلاتا ہے۔ ضلع کا انتظامی سربراہ ڈپٹی کمشنر ہوتا ہے۔ اس کے بعد دوسرے انتظامی افسران اور عملہ وغیرہ آتے ہیں۔ یہ سارے لوگ گاؤں اور شہر کا نظام چلاتے ہیں۔







اگر لوگ ایک دوسرے کا خیال نہیں رکھیں گے تو آپس میں لڑائی جھگڑے پیدا ہوں گے۔ حکومت میں شامل لوگ دوسروں کی حفاظت کرتے ہیں نظم وضبط قائم کرتے ہیں۔ لوگوں کی مشکل حالت میں مدد کرتے ہیں۔ گاؤں اور شہروں میں باقاعدہ حکومتی نظام کے تحت لوگوں کے مسائل حل ہوتے ہیں۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): شہر یا گاؤں کے انتظامات کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

(ب): والدین آپ کی کیسے مدد کرتے ہیں؟

(ج): سکول کا پرنسپل کیا کام کرتا ہے؟

(د): اگر گاؤں اور شہر کا انتظام کرنے والے لوگ نہ ہوں تو کس قسم کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ گھر میں بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

(الف) والدین ☐ (ب) سکول کا پرنسپل ☐ (ج) حکومت کے ممبران ☐

☆ ضلع کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) ڈپٹی کمشنر ☐ (ب) ممبر ☐ (ج) رابطہ افسر ☐

☆ ڈویژن کا سربراہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) ڈپٹی کمشنر ☐ (ب) کمشنر ☐ (ج) تحصیلدار ☐

☆ اگر حکومت نہ ہو تو کیا ہوگا؟

(الف) امن وامان ہوگا ☐ (ب) لڑائی جھگڑا ہوگا ☐ (ج) بدنظمی ہوگی ☐

سوال نمبر 3 دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

مسائل ، سربراہ ، قائم ، حفاظت ، لڑائی جھگڑے

(الف) اگر لوگ ایک دوسرے کا خیال نہیں رکھیں گے تو آپس میں .... پیدا ہوں گے۔

(ب) حکومت میں شامل لوگ دوسروں کی .... کرتے ہیں۔

(ج) والدین گھر کے .... ہوتے ہیں۔

(د) گاؤں یا شہر میں باقاعدہ حکومت کا نظام ہونے سے دوسروں کے .... حل ہوں گے۔

(ر) حکومت میں شامل لوگ نظم وضبط .... کرتے ہیں۔

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) کے فقروں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
حکومت میں شامل لوگ	ڈپٹی کمشنر کہلاتا ہے۔
ضلع کا سربراہ	کمشنر کہلاتا ہے۔
ڈویژن کا سربراہ	دوسروں کی حفاظت کرتے ہیں
والدین گھر کے	امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔
اگر حکومت کے لوگ نہ ہوں تو	سربراہ ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1 - طلبہ کو دیہات کا انتظام کرنے والے لوگوں سے آگاہ کریں۔
2 - طلبہ کو شہروں کا انتظام کرنے والے لوگوں سے آگاہ کریں۔
3 - طلبہ کو بتائیں کہ حکومت کیوں ضروری ہے۔
4 - طلبہ کو بتائیں کہ حکومت نہ ہو تو کون کون سے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

باب نمبر 10

حکومت کے حقوق و فرائض

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- چند اشیا اور خدمات (پانی، سڑکیں، بجلی، تعلیم اور ہسپتال) کی نشاندہی کر سکیں جو حکومت گاؤں اور شہروں میں مہیا کرتی ہے۔

2- لوگوں کے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (تعلیم کا حق، کھیلنے کا حق اور طبی سہولیات کا حق وغیرہ)۔

3- لوگوں کے فرائض بتا سکیں (روزانہ باقاعدگی سے سکول جانا اور سکول کا کام محنت سے روزانہ کرنا، کھیلنے کے سامان کی حفاظت کرنا، پارک میں پھولوں کو نہ توڑنا، پھل اور سبزیاں کھانے سے پہلے صاف پانی سے دھونا اور پانی ابال کر پینا وغیرہ)۔

ہر گاؤں اور شہر میں لوگوں کے لیے حکومت سہولتیں فراہم کرتی ہے۔ حکومت لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا نظام بناتی ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے کے لیے سڑکیں بناتی ہے۔ بجلی فراہم کرتی ہے۔ تعلیم کے لیے سکول، کالج اور یونیورسٹیاں قائم کرتی ہے۔ لوگ جب بیمار ہو جاتے ہیں تو ان کے علاج کے لیے حکومت نے ہسپتال کھولے ہیں جہاں ڈاکٹر اور نرسیں مریضوں کی دیکھ بھال اور ان کا علاج کرتے ہیں۔ حکومت نے لوگوں کی سہولت کے لیے ادارے قائم کیے ہیں۔ یہ ادارے لوگوں کو سہولتیں دیتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں۔

حکومت تمام شہریوں کو یکساں حقوق دیتی ہے۔ ہر شہری کو تعلیم حاصل کرنے، کھیلنے اور صحت کو قائم رکھنے کے لیے طبی سہولیات دیتی ہے۔اس کے لیے حکومت نے مختلف تعلیمی ادارے (سکول، کالج اور یونیورسٹیاں) کھولے ہیں جن میں لوگ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔لوگوں کی تفریح کے لیے حکومت بڑے بڑے پارک اور کھیلنے کے لیے گراونڈ بناتی ہے۔ان پارکوں میں لوگ سیر کرتے ہیں۔













جس طرح ہمیں حکومت سہولتیں دیتی ہے۔اسی طرح ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے فرائض کا خاص خیال رکھیں باقاعدگی سے سکول جائیں اور سکول کا کام محنت سے کریں۔کھیلنے کے سامان کی حفاظت کریں

اوراسے ٹوٹنے سے بچائیں۔ پارک میں سیر کے لیے جائیں تو پھولوں کو نہ توڑیں کیونکہ یہ بری عادت ہے۔پھل اور سبزیاں کھانے سے پہلے صاف پانی سے ضرور دھوئیں۔ پانی ابال کر پیئیں تا کہ ہماری صحت خراب نہ ہو۔کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔













مشق

سوال نمبر 1 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - سبزیاں اور پھل ہمیشہ دھو کر کھائیں۔ ☐

2 - ہسپتال میں بچے پڑھنے کے لیے جاتے ہیں۔ ☐

3 - گراونڈ میں کھیلنے کے سامان سے کھیلنا چاہیے۔ ☐

4 - پارک میں پھول توڑنا اچھی بات ہے۔ ☐

5 - بیمار لوگ علاج کے لیے سکول جاتے ہیں۔ ☐

سوال نمبر 2 تصاویر کے جوڑ آپس میں ملائیں۔

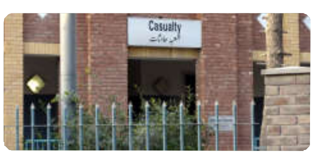




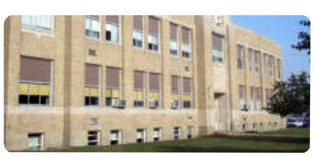












سوال نمبر 3 مختصر جواب دیں۔

(الف): ہسپتال میں ڈاکٹر اور نرسیں کیا کرتے ہیں؟ تین مشہور ہسپتالوں کے نام لکھیں۔

(ب): تعلیمی ادارے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

(ج): کھیلوں کا سامان کیوں بنایا جاتا ہے؟

(د): لوگوں کے چند حقوق بتائیں۔

(ر): لوگوں کے چند فرائض بیان کریں۔

سوال نمبر 4 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ پودوں کو پانی دیتا ہے۔

(الف) استاد ☐ (ب) ڈاکٹر ☐ (ج) مالی ☐

☆ بیمار لوگوں کا علاج کرتا ہے۔

(الف) وکیل ☐ (ب) ڈاکٹر ☐ (ج) استاد ☐

☆ بچوں کو تعلیم دیتا ہے۔

(الف) استاد ☐ (ب) ڈاکٹر ☐ (ج) مالی ☐

☆ پارک میں لوگ جاتے ہیں۔

(الف) سیر کے لیے ☐ (ب) کھیل کے لیے ☐ (ج) تعلیم کے لیے ☐

سوال نمبر 5 دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

ہسپتال ، ابال ، کھیلنے ، سیر ، سہولتیں

(الف) گاؤں اور شہر میں حکومت .... فراہم کرتی ہے۔

(ب) علاج کے لیے حکومت نے .... کھولے ہیں۔

(ج) لوگ پارک میں .... کے لیے جاتے ہیں۔

(د) گروانڈ میں لوگ .... کے لیے جاتے ہیں۔

(ر) پانی .... کر پییں۔

سرگرمی: 1 طلبہ کھیل کے میدان کی تصویر بنائیں

سرگرمی: 2 طلبہ اپنے سکول کی تصویر بنائیں

برائے اساتذہ کرام:

1 - طلبہ کو لوگوں کے حقوق سے آگاہ کریں۔

2 - طلبہ کو اُن کے فرائض کے بارے میں بتائیں۔

3 - طلبہ کو بتائیں تعلیم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے۔

4 - طلبہ کو اچھی صحت کی اہمیت سے روشناس کرائیں۔

باب نمبر
11

قدرتی ماحول (زمین)

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- قدرتی ماحول میں جاندار اور بے جان اشیا کو پہچان سکیں۔

2- کچھ قدرتی وسائل سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

3- قدرتی وسائل کی اہمیت جان سکیں۔

4- زمین کی اہمیت اور استعمال کو سمجھ سکیں۔

ہمارے اردگرد موجود چیزیں ہمارا ماحول کہلاتی ہیں۔ چیزیں دو طرح کی ہوتی ہیں، جان دار اور بے جان۔ انسان، جانور اور پودے جاندار ہیں جبکہ بلب، گھڑی، سائیکل، میز اور کرسی وغیرہ بے جان ہیں۔







جاندار چیزیں حرکت کرسکتی ہیں جبکہ بے جان چیزیں خود بخود حرکت نہیں کرسکتیں۔ بے جان چیزوں کو جاندار چیزیں حرکت دیتی ہیں۔





جانداروں کی جسامت میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ بے جان اشیاء کی جسامت وہی رہتی ہے۔ جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے خوراک، پانی، ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جاندار اپنی نسل آگے بڑھاتے ہیں۔



قدرتی وسائل سے مراد وہ تمام چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے فائدے کے لیے پیدا کی ہیں۔ پاکستان میں جنگلات، معدنیات، دریا، سمندر اور زرخیز زمین جیسے تمام قدرتی وسائل موجود ہیں۔











جنگلات ہماری فضا کو صاف رکھتے ہیں اور بارش برسانے کا سبب بنتے ہیں۔ جنگلات کی لکڑی عمارتی سامان، فرنیچر اور کھیلوں کا سامان بنانے کے کام آتی ہے۔ جنگلات کی لکڑی جلانے کے کام بھی آتی ہے کھجور کے پتوں سے چٹائیاں اور ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔







زرخیز زمین میں کسان سخت محنت کر کے ہمارے لیے فصلیں گندم، چاول، کپاس، آلو، پیاز اور گنا وغیرہ اگاتے ہیں۔ فصلوں کو پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔













زمین ایک قدرتی وسیلہ ہے۔ زمین کی سطح کے نیچے بھی مفید چیزیں پائی جاتی ہیں۔ ان کو معدنیات کہتے ہیں۔ لوہا، نمک، قدرتی گیس، معدنی تیل اور کوئلہ وغیرہ اہم معدنیات ہیں۔ لوگ ان کو زمین سے نکال کر استعمال میں لاتے ہیں۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): اپنے گھر اور سکول میں موجود دس بے جان چیزوں کے نام لکھیں۔

(ب): اپنے ماحول میں پائی جانے والی دس جاندار چیزوں کے نام لکھیں۔

(ج): درخت کی لکڑی سے بننے والی پانچ چیزوں کے نام لکھیں۔

(د): پانچ پھلوں اور پانچ سبزیوں کے نام لکھیں۔

سوال نمبر 2 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - کرسی بے جان چیز ہے۔ ☐

2 - جاندار حرکت نہیں کر سکتے۔ ☐

3 - بے جان چیزوں کی جسامت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☐

4 - جاندار اپنی نسل آگے بڑھاتے ہیں۔ ☐

5 - زمین کے نیچے بہت سی معدنیات ہیں۔ ☐

6 - جنگلات فضا کو گندا کرتے ہیں۔ ☐

سوال نمبر 3 خالی جگہ پر کریں۔

1- قدرتی وسائل اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے .... کے لیے پیدا کیے ہیں۔

2- زمین کے نیچے .... پائی جاتی ہیں۔

3- جاندار اپنی نسل .... ہیں۔

4- جاندار چیزیں .... کرسکتی ہیں۔

5- بے جان چیزوں کی جسامت .... رہتی ہے۔

سوال نمبر 4 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ درخت فضا کو رکھتے ہیں۔

(الف) صاف ☐ (ب) گندا ☐ (ج) گرم ☐

☆ جنگلات کی لکڑی عام طور پر کس لیے استعمال ہوتی ہے؟

(الف) فرنیچر کے لیے ☐ (ب) ایندھن کے لیے ☐

(ج) دونوں کے لیے ☐

☆ جاندار ہے

(الف) انسان ☐ (ب) بلب ☐ (ج) سائیکل ☐

☆ جانداروں کی جسامت

(الف) کم ہوتی ہے ☐ (ب) میں اضافہ ہوتا ہے ☐

(ج) ایک جیسی رہتی ہے ☐

☆ زمین ایک ہے۔

(الف) قدرتی وسیلہ ☐ (ب) ستارہ ☐ (ج) آگ کا گولہ ☐

سوال نمبر 5 کالم (الف) کو کالم (ب) کے فقروں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
جاندار چیزیں خود بخود	سائیکل، کرسی، گھڑی
بے جان اشیا ہیں۔	پودے، جانور اور انسان
جاندار اشیا ہیں۔	حرکت نہیں کر سکتیں
بے جان چیزیں خود بخود	حرکت کر سکتی ہیں۔
اہم معدنیات	لوہا، نمک، قدرتی گیس، معدنی تیل اور کوئلہ وغیرہ۔

سرگرمی: 1 طلبہ اپنے گھر یا سکول میں ایک پودا لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو قدرتی ماحول میں پائی جانے والی جاندار اور بے جان اشیا کی پہچان کروائیں۔

2- طلبہ کو قدرتی وسائل کی اہمیت بتائیں۔

باب نمبر
12

پانی

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- پانی کی اہمیت بیان کرسکیں۔
2- پانی کے قدرتی ذخائر سے واقفیت حاصل کرسکیں۔
3- اپنے علاقے میں موجود پانی کے ذرائع بیان کرسکیں۔
4- پانی کے وسائل کی اہمیت بیان کرسکیں۔
5- وضاحت کرسکیں کہ پانی ہمارے گھر کے نلکے تک کیسے پہنچتا ہے۔
6- پانی کے استعمالات سے واقفیت حاصل کرسکیں۔
7- بیان کرسکیں کہ پینے کے لیے صاف پانی استعمال کرنا چاہیے۔
8- وضاحت کرسکیں کہ کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔

پانی انسانی زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔ پانی کے بغیر زندگی گزارنا ممکن نہیں۔ تمام جانوروں اور پودوں کے لیے بھی پانی بہت ضروری ہے۔ زمین پر پانی وافر مقدار میں موجود ہے۔ پانی سمندروں، دریاؤں، نہروں، جھیلوں اور تالابوں کے علاوہ برف پوش پہاڑوں (برفانی تودوں) کی صورت میں بھی موجود ہے۔





سب سے زیادہ پانی سمندروں میں ہوتا ہے۔ پہاڑوں پر سردیوں میں برف پڑتی ہے۔ یہ گرمیوں میں پگھل کر پانی بن جاتی ہے۔ یہ پانی ندیوں اور دریاؤں میں آجاتا ہے۔

زمین سے بجلی کی موٹر کے ذریعے پانی باہر نکالتے ہیں جو کہ ٹینک میں جمع ہوتا ہے اور پھر پائپوں کے ذریعے اسے تمام گھروں تک پہنچایا جاتا ہے جس سے یہ گھر کے نل میں آجاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم کنویں، تالاب اور ٹیوب ویل سے بھی پانی حاصل کرتے ہیں۔



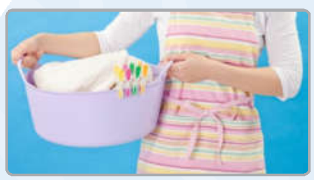

پانی ایک اہم قدرتی وسیلہ ہے۔زمین پر موجود جانداروں کے لیے پانی بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کے نیچے پانی کا بہت بڑا ذخیرہ رکھا ہے جس کو ہم مختلف طریقوں سے باہر نکالتے ہیں۔

پانی کے بہت سے فائدے ہیں۔پانی پینے کے علاوہ کھانا پکانے،نہانے، برتن اور کپڑے دھونے اور پودوں کو دینے وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔









پانی پینے سے پہلے ہمیں یقین کر لینا چاہیے کہ پانی صاف ہے۔بعض اوقات پانی میں جراثیم وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔جراثیم سے بچنے کے لیے ہمیں پانی ابال کر پینا چاہیے۔اس کے علاوہ بعض گھروں میں پانی صاف کرنے کے لیے واٹر فلٹر بھی لگائے جاتے ہیں۔





ہمیں پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔پانی کو ضائع کرنے سے اس کے ذخائر کم ہو جاتے ہیں۔اگر ہم پانی کو بچائیں گے تو دوسرے لوگ بھی استعمال کر سکیں گے۔

بعض علاقوں میں پانی کی کمی ہوتی ہے۔وہاں پر رہنے والے لوگوں کو دور دور سے پانی لانا پڑتا ہے۔مثال کے طور پر صحرائی اور پتھریلے علاقوں میں پانی کے ذخائر کم ہوتے ہیں۔





مشق

سوال نمبر 1 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - سب سے زیادہ پانی سمندروں میں ہوتا ہے۔ ☐

2 - پہاڑوں پر گرمیوں میں برف پڑتی ہے۔ ☐

3 - پانی کو ضائع کرنے سے اس کے ذخائر کم ہو جاتے ہیں۔ ☐

4 - پانی ایک قدرتی وسیلہ نہیں ہے۔ ☐

5 - زمین پر موجود جانداروں کے لیے پانی بہت ضروری ہے۔ ☐

سوال نمبر 2 مختصر جواب دیں۔

(الف): پانی کے چند ذرائع کے نام لکھیں۔

(ب): پانی کا استعمال بیان کریں۔

(ج): پینے کے پانی کو جراثیم سے پاک کیسے کیا جا سکتا ہے؟

(د): ہمارے گھروں تک پانی کیسے پہنچتا ہے؟

سوال نمبر 3 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

☆ انسانی زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔

(الف) پانی ☐ (ب) ٹی وی ☐ (ج) فرنیچر ☐

☆ پانی ضروری ہے۔

(الف) جانداروں کے لیے ☐ (ب) بے جانداروں کے لیے ☐ (ج) دونوں کے لیے ☐

☆ زمین سے پانی با آسانی باہر نکالتے ہیں۔

(الف) بالٹی کے ذریعے ☐ (ب) ٹب کے ذریعے ☐ (ج) بجلی کی موٹر کے ذریعے ☐

☆ کن علاقوں میں پانی کے ذخائر کم ہوتے ہیں۔

(الف) ساحلی علاقوں ☐ (ب) صحرائی علاقوں ☐ (ج) میدانی علاقوں ☐

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
1 - پانی پینے سے پہلے ہمیں یقین کر	جراثیم وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔
2 - بعض اوقات پانی میں	پانی ابال کر پینا چاہیے۔
3 - بعض گھروں میں پانی صاف	وسیلہ ہے۔
4 - پانی ایک اہم قدرتی	کرنے کے لیے واٹر فلٹر بھی لگائے جاتے ہیں۔
5 - جراثیم سے بچنے کے لیے ہمیں	لینا چاہیے کہ پانی صاف ہے۔

سرگرمی: 1 پانی کے زیادہ ذخیرے کے لحاظ سے ترتیب دیں۔

☆ تالاب	☆ ....
☆ دریا	☆ ....
☆ نہر	☆ ....
☆ جھیل	☆ ....
☆ سمندر	☆ ....

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو پانی کے وسائل اور پانی کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

2- طلبہ کو پانی کی کمی کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

باب نمبر
13

پودے

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- اپنے اردگرد موجود پودوں کے بارے میں جان سکیں۔
2- پودوں کے اہم حصوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
3- پودوں کے مختلف حصوں کے کام کو سمجھ سکیں۔
4- اپنے اردگرد موجود پتوں کی مختلف اقسام بیان کر سکیں۔
5- ان جڑوں کو پہچان سکیں جن کو ہم کھاتے ہیں۔
6- پھولدار اور غیر پھولدار پودوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
7- بیان کر سکیں کہ بیج پھلوں کے اندر ہوتے ہیں۔
8- جان سکیں کہ کچھ پودے بیجوں سے پیدا ہوتے ہیں۔
9- بیان کر سکیں کہ پودوں کو اگنے کے لیے پانی ہوا اور مٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔
10- پودوں کے مختلف استعمالات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

پیارے بچو! آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اردگرد بہت سارے پودے اگے ہوئے ہیں۔ کچھ پودے بڑے اور کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔ بڑے اور اونچے پودے درخت کہلاتے ہیں۔ نرم اور چھوٹے پودوں کو جڑی بوٹیاں کہا جاتا ہے۔ کچھ پودے نہ بڑے ہوتے ہیں اور نہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ ایسے

پودوں کو جھاڑیاں کہا جاتا ہے۔ کچھ پودے دیواروں اور درختوں وغیرہ کے ساتھ لپٹے ہوئے ہوتے ہیں جن کو بیلیں کہا جاتا ہے۔

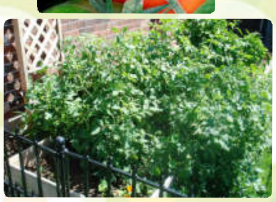


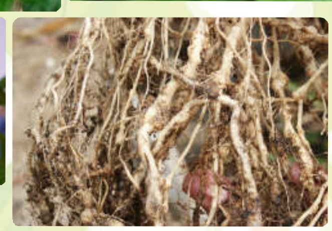




جڑ، تنا، پتے، پھول اور پھل پودے کے مختلف حصے ہیں۔ جڑ زمین کے اندر ہوتی ہے اور یہ پودے کے لیے زمین سے پانی جذب کرتی ہے۔ تنا زمین کے اوپر ہوتا ہے اور پودے کو مضبوطی سے زمین میں گاڑے رکھتا ہے۔ یہ پودے کو سیدھا کھڑا رکھتا ہے۔ پتے پودے کے لیے سورج کی روشنی کی مدد سے خوراک تیار کرتے ہیں۔ اکثر پودوں کے پتوں کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ اکثر پودوں پر پھول لگتے ہیں۔ پھول سے ہی پھل بنتے ہیں۔ پھل کے اندر بیج ہوتے ہیں۔





پودوں کو اُگنے اور نشوونما کے لیے مٹی، ہوا، پانی اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیج کو زمین میں دبا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے پانی دیا جاتا ہے۔ چند دن بعد نیا پودا اُگ آتا ہے۔







پودوں کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ کچھ پودوں کے پتے پتلے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ کچھ پودوں کے پتے نوکدار، لمبوترے یا چوڑے بھی ہوتے ہیں۔ کچھ پودوں کی جڑیں بھی ہم کھاتے ہیں۔ ان میں آلو، گاجر، شلجم، مولی اور شکرقندی وغیرہ شامل ہیں۔















کچھ پودوں پر پھول لگتے ہیں جو پھولدار پودے کہلاتے ہیں۔ایسے پودے جن پر پھول نہیں لگتے غیر پھولدار پودے کہلاتے ہیں۔مثلاً کپاس،سورج مکھی،گلاب اور چنبیلی وغیرہ پھولدار پودے جبکہ شیشم،صنوبر،کوئٹہ پائن اور پیپل وغیرہ غیر پھولدار پودے ہیں۔













پودے ہمارے لیے انتہائی اہم ہیں کیونکہ ہمارے سانس لینے کے لیے آکسیجن پودے ہی پیدا کرتے ہیں۔پودوں پر مختلف قسم کے پھول لگتے ہیں جن میں سے بعض پھل بن جاتے ہیں۔پودوں سے ہم لکڑی اور ایندھن وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔خوراک کے لیے چاول،گندم،مکئی،دالیں،سبزیاں اور

پھل وغیرہ ہم پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔کپاس سے کپڑا تیار ہوتا ہے۔کچھ پودوں کے بیج سے تیل نکال کر اسے کھانا پکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔کچھ پودوں اور جڑی بوٹیوں سے دوائیاں تیار کی جاتی ہیں۔درختوں کی لکڑی سے فرنیچر بنایا جاتا ہے۔







مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): پانچ مختلف پودوں کے نام لکھیں۔

(ب): پودوں کے پانچ استعمال بیان کریں۔

(ج): پودوں کے مختلف حصوں کے کام بیان کریں۔

(د): چند جڑوں کے نام لکھیں جنھیں ہم کھاتے ہیں۔

(ر): پھولدار اور غیر پھولدار پودوں سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 2 پودوں کے مختلف حصوں کے ناموں کو ان سے متعلقہ تصاویر سے ملائیں۔



جڑ



تنا



پتے



پھول



پھل

سوال نمبر 3 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - پودے کی جڑ میں خوراک تیار ہوتی ہے۔ ☐

2 - پودوں کے بیج ان کے پھل کے اندر ہوتے ہیں۔ ☐

3 - گاجر جڑ کی ایک مثال ہے۔ ☐

4 - تمام پودوں پر مختلف قسم کے پھول لگتے ہیں۔ ☐

5 - اکثر پودوں کے پتوں کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ ☐

سوال نمبر 4 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ پودے کو سیدھا کھڑا رکھتا ہے۔

(الف) پھل ☐ (ب) پھول ☐ (ج) تنا ☐

☆ پودے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔

(الف) پتوں میں ☐ (ب) جڑ میں ☐ (ج) تنے میں ☐

☆ پودے کو اگنے کے لیے مٹی ہوا کے علاوہ کس کی ضرورت ہوتی ہے؟

(الف) دھوپ ☐ (ب) روٹی ☐ (ج) پانی ☐

☆ پودے کی جڑ ہوتی ہے۔

(الف) زمین کے باہر ☐ (ب) زمین کے اندر ☐ (ج) پتوں میں ☐

☆ بڑے اور اونچے پودے کہلاتے ہیں۔

(الف) جڑی بوٹیاں ☐ (ب) جھاڑیاں ☐ (ج) درخت ☐

سوال نمبر 5 خالی جگہ پر کریں۔

1- کچھ پودوں پر پھول لگتے ہیں جو .... پودے کہلاتے ہیں۔

2- پودوں سے ہم لکڑی اور ایندھن وغیرہ .... کرتے ہیں۔

3- کچھ پودوں کے بیج سے تیل نکال کر اسے کھانا .... کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

4- پھل کے .... بیج ہوتے ہیں۔

5- پتے پودے کے لیے سورج کی روشنی کی مدد سے خوراک .... کرتے ہیں۔

سوال نمبر 6 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
پودے ہمارے لیے	اور پھل وغیرہ ہم پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔
کپاس کے پودے کی روئی سے	دوائیاں تیار کی جاتی ہیں۔
چاول، گندم، مکئی، دالیں، سبزیاں	فرنیچر بھی بنایا جاتا ہے۔
کچھ پودوں اور جڑی بوٹیوں سے	آکسیجن پیدا کرتے ہیں۔
پودوں کی لکڑی سے	کپڑا تیار ہوتا ہے۔

سرگرمی: 1 اپنے پسندیدہ کسی پھل یا کسی پودے کے پتے کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریں۔

سرگرمی: 2 طلبہ اپنے استاد کی مدد سے تجربے سے ثابت کریں کہ پودوں کو اگنے کے لیے پانی اور مٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو پودوں کے مختلف حصوں کے کام کرنے کی معلومات دیں۔

2- چند پھل لے کر طلبہ کو سمجھائیں کہ بیج پھلوں کے اندر ہوتے ہیں۔

3- طلبہ کو جڑوں والی سبزیوں سے آگاہ کریں۔

باب نمبر
14

جانور

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- اپنے اردگرد موجود جانوروں کے بارے میں بیان کرسکیں۔

2- بیان کرسکیں کہ زمین پر رہنے والے جانور، پرندوں اور پانی میں رہنے والے جانوروں سے مختلف ہوتے ہیں۔

3- سمجھ سکیں کہ جانوروں کے بچے نشوونما کے بعد جوان ہوتے ہیں۔

4- مختلف جانوروں اوران کے بچوں کے نام بیان کرسکیں۔

5- بیان کرسکیں کہ کچھ جانوروں کے بچے اپنے والدین جیسے نہیں ہوتے۔

6- اپنے بچوں کو کھلانے اور دیکھ بھال کرنے والے جانوروں کے بارے میں بیان کرسکیں۔

7- بیان کرسکیں کہ جانوروں کو رہنے کے لیے گھر یعنی پناہ گاہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

8- جانوروں کی مختلف پناہ گاہوں (گھروں) کے بارے میں جان سکیں۔

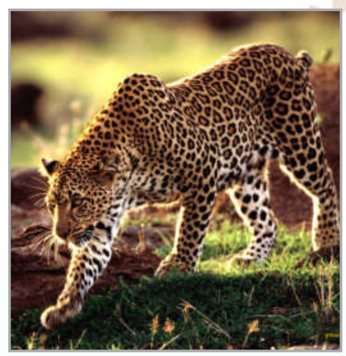
ہمارے اردگرد بے شمار جانور پائے جاتے ہیں۔ کچھ جانور خشکی پر رہتے ہیں۔ان میں بندر، کتا، ہاتھی، شیر، بھینس، گائے، گھوڑا، چیتا، اونٹ، زرافہ، زیبرا اور بکری وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ جانور زمین پر رینگتے ہیں مثلاً کیچوا، سانپ وغیرہ











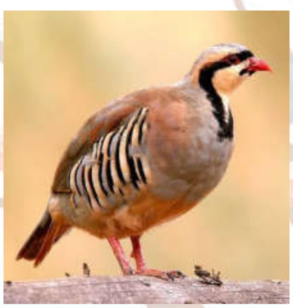



کچھ جانور پانی میں رہتے ہیں۔ان میں مچھلی اور کیکڑا وغیرہ شامل ہیں۔

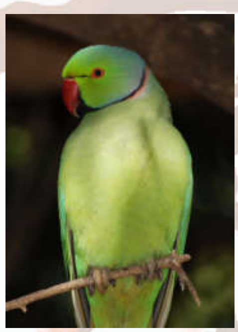


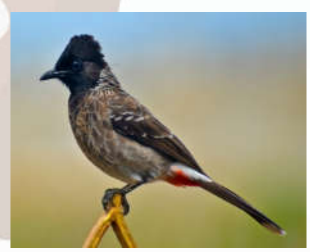


پرندوں کے پنجے اور چونچ ہوتی ہے۔یہ اپنے پروں کی مدد سے ہوا میں اڑتے ہیں۔ان میں چکور، چڑیا، باز، طوطا، الو، بلبل، کوا، کبوتر، چیل، مرغابی، ہدہد اور فاختہ وغیرہ شامل ہیں۔







ہم کچھ جانوروں سے دودھ، مکھن، اُون، چمڑا اور گوشت حاصل کرتے ہیں جبکہ کچھ جانور بوجھ اٹھانے کے کام آتے ہیں۔

جانوروں کے بچے

کچھ جانور بچے پیدا کرتے ہیں۔عام طور پر جانوروں کے بچے پیدائش کے وقت اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں۔ کچھ جانور پیدائش کے وقت اپنے والدین جیسے نہیں ہوتے جو مختلف مراحل میں نشوونما پانے کے بعد اپنے والدین جیسے ہو جاتے ہیں۔





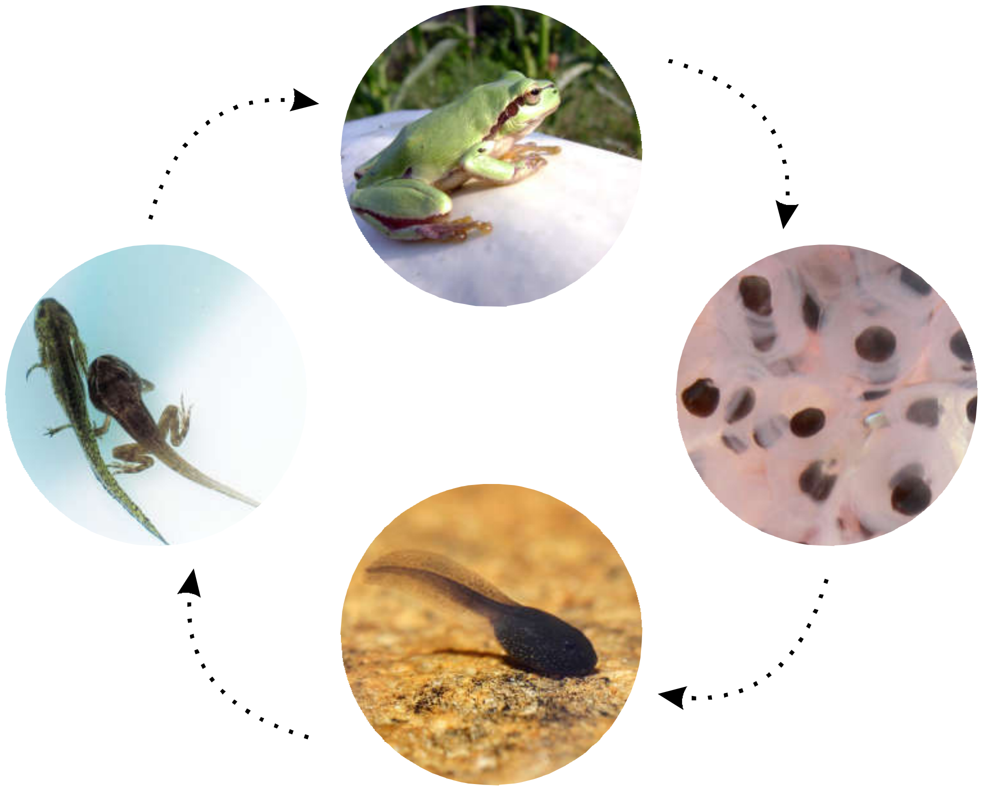


مثلاً تتلی پہلے انڈے دیتی ہے۔کچھ عرصے بعد لاروا انڈے سے بنتا ہے جس کو کیٹر پلر کہا



جاتا ہے۔کیٹر پلر، پیوپا میں تبدیل ہوتا ہے۔کچھ عرصے بعد پیوپا سے تتلی بن جاتی ہے۔

تتلی کی طرح مینڈک بھی پہلے انڈے دیتا ہے۔کچھ عرصے بعد انڈے سے لاروا بنتا ہے



جس کو ٹیڈ پول کہا جاتا ہے۔ٹیڈ پول مختلف مراحل سے گزر کر مینڈک بن جاتا ہے۔

جانوروں کے بچوں کی دیکھ بھال

جانور اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔انھیں خوراک دیتے ہیں۔جانور اپنے بچوں کو خوراک تلاش کرنا،دوڑنا،اپنی حفاظت کرنا سکھاتے ہیں۔

جانوروں کے گھر (پناہ گاہیں)

انسانوں کی طرح جانوروں کو بھی رہنے کے لیے اپنے گھر (پناہ گاہ) کی ضرورت ہوتی ہے۔ پناہ گاہ جانوروں کو گرمی، سردی اور دشمنوں سے بچاتی ہے۔

شیر اور چیتا جنگلوں اور غاروں میں رہتے ہیں۔ پرندے عقاب، چڑیا اور طوطا وغیرہ درختوں پر گھونسلے بنا کر رہتے ہیں۔ خرگوش اور کیڑے مکوڑے وغیرہ زمین میں بِل بنا کر رہتے ہیں۔ پانی میں رہنے والے جانور آبی جانور کہلاتے ہیں۔ مثلاً کیکڑا، مچھلی اور ڈولفن وغیرہ۔









مختلف جانور اور ان کے بچوں کے نام

بلی کا بچہ بلونگڑہ اور کتے کا بچہ پِلّا کہلاتا ہے۔ مرغی اور بطخ کے بچے کو چوزا اور گائے کے بچے کو بچھڑا کہتے ہیں۔ مینڈک کا بچہ ٹیڈپول جبکہ گھوڑی کا بچہ بچھیرا کہلاتا ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): خشکی پر رہنے والے پانچ جانوروں کے نام لکھیں۔

(ب): پانی میں رہنے والے چند جانوروں کے نام لکھیں۔

(ج): پانچ پرندوں کے نام لکھیں۔

(د): کیا جانوروں کے بچے اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں؟

(ر): دودھ دینے والے چند جانوروں کے نام لکھیں۔

(ژ): جانور اپنے گھر (پناہ گاہیں) کیوں بناتے ہیں؟

سوال نمبر 2 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - پرندے اپنی چونچ کی مدد سے ہوا میں اڑتے ہیں۔ ☐

2 - شیر اور چیتا وغیرہ غاروں میں رہتے ہیں۔ ☐

3 - مچھلیاں اور دوسرے آبی جانور پانی میں رہتے ہیں۔ ☐

4 - پرندوں کے پنجے اور چونچ ہوتی ہے۔ ☐

سوال نمبر 3 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ بلی کا بچہ کہلاتا ہے۔

(الف) چوزہ ☐ (ب) پِلا ☐ (ج) بلونگڑہ ☐

☆ مینڈک کا بچہ کہلاتا ہے۔

(الف) لاروا ☐ (ب) ٹیڈپول ☐ (ج) چوزہ ☐

☆ جانوروں کے رہنے کی جگہ کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) پناہ گاہ ☐ (ب) پودے ☐ (ج) درخت ☐

☆ شیر رہتا ہے۔

(الف) زمین میں ☐ (ب) جنگلوں اور غاروں میں ☐ (ج) پانی میں ☐

سوال نمبر 4 خالی جگہ پر کریں۔

1 - جانور اپنے .... کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

2 - گھوڑی کا بچہ .... کہلاتا ہے۔

3 - پرندے عقاب، چڑیا اور طوطا وغیرہ .... پر گھونسلے بنا کر رہتے ہیں۔

4 - سانپ اور کیڑے مکوڑے وغیرہ .... میں بِل بنا کر رہتے ہیں۔

5 - جانور اپنے بچوں کو .... تلاش کرنا، دوڑنا، اپنی حفاظت کرنا اور اڑنا وغیرہ سکھاتے ہیں۔

سوال نمبر 5 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مچھلیاں اور دوسرے آبی جانور	اور دشمنوں سے بچاتی ہے۔
پناہ گاہ جانوروں کو گرمی، سردی	غاروں میں رہتے ہیں۔
ہمارے اردگرد بے شمار جانور	پیدا کرتے ہیں۔
تمام جانور بچے	پانی میں رہتے ہیں۔
شیر اور چیتا وغیرہ	پائے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 6 جانوروں کے مختلف ناموں کو ان سے متعلقہ تصاویر سے ملائیں۔

مرغی کا بچہ چوزا	گائے کا بچہ بچھڑا	کتے کا بچہ پلّا	بلی کا بچہ بلونگڑا	گھوڑی کا بچہ بچھیرا







سرگرمی: 1 اپنے پسندیدہ کسی جانور یا پرندے کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریں۔

برائے اساتذہ کرام:

1 - طلبہ کو مختلف جانوروں اور ان کے بچوں کے ناموں کی پہچان کرائیں۔

2 - طلبہ کو معلومات دیں کہ زمین پر رہنے والے جاندار اور پانی میں رہنے والے جاندار مختلف ہوتے ہیں۔

3 - طلبہ کو جانوروں کے لیے گھر یعنی پناہ گاہ کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

باب نمبر 15

زمینی وسائل کا استعمال

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1 - وضاحت کر سکیں کہ انسان اپنی ضروریات زمینی وسائل سے پوری کرتا ہے۔

2 - بیان کر سکیں کہ انسان روزی کمانے کے لیے کام کرتا ہے۔

3 - بیان کر سکیں ہم اپنے کاموں سے دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔

4 - زمین پر موجود مادی اشیا اور ان سے بننے والی اشیا سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

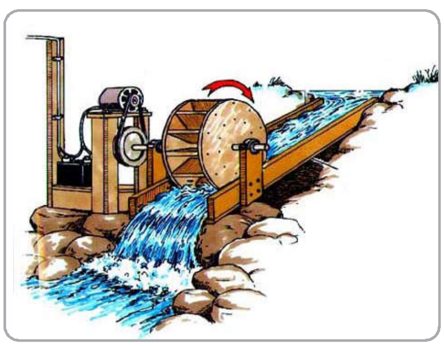
زمین پر انسان کے فائدے کے لیے پائی جانے والی قدرتی اشیا، زمینی وسائل کہلاتی ہیں۔ ان میں پانی، ہوا، پہاڑ، جانور اور جنگلات وغیرہ شامل ہیں۔

زمین سے ہمیں بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ہم اس کو کھیتی باڑی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہم زمین سے فصلیں مثلاً چاول، گندم، گنا، کپاس، دالیں، پھل اور سبزیاں حاصل کرتے ہیں۔ زمین کی سطح پر مختلف جاندار رہتے ہیں۔ زمین کے اندر بہت سی معدنیات پائی جاتی ہیں۔ جن سے مختلف چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ معدنیات میں نمک، کوئلہ، سونا، تانبا، قدرتی گیس اور معدنی تیل وغیرہ شامل ہیں۔





پانی ہماری زندگی میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔اس کو پینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔اس کے علاوہ تمام گھروں اور کھیتی باڑی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔سمندروں اور دریاؤں میں مچھلیاں ہوتی ہیں۔جن سے انسان خوراک حاصل کرتا ہے۔سمندر میں بحری جہاز چلتے ہیں۔ پانی سے بجلی پیدا کی جاتی ہے جس سے بہت سی مشین چلائی جاتی ہیں۔بجلی سے ہمیں روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔





جنگلات سے ہمیں بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ان سے ہمیں لکڑی حاصل ہوتی ہے جو کہ فرنیچر بنانے اور ایندھن کے لیے استعمال ہوتی ہے۔اس کے علاوہ جنگلات کی لکڑی عمارتوں کی تعمیر میں بھی استعمال ہوتی ہے۔جنگلات سے مختلف جڑی بوٹیاں حاصل ہوتی ہیں جو کہ دوائیں بنانے میں استعمال ہوتی ہیں۔ جنگلات سے مختلف قسم کے پھل حاصل ہوتے ہیں۔جنگلات میں بے شمار جانور اور پرندے اپنی پناہ گاہیں بنا کر رہتے ہیں۔جنگلات ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے کا ذریعہ ہیں۔یہ ہمیں تازہ ہوا اور آکسیجن مہیا کرتے ہیں۔یہ کسی ملک کی آمدنی کا بھی ذریعہ ہوتے ہیں۔

روزی کمانے کے لیے انسان کے مختلف کام

انسان اپنی روزی کمانے کے لیے مختلف کام کرتے ہیں۔ہم اپنے کام سے دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔

1- استاد بچوں کو پڑھا کر اپنی روزی کماتا ہے۔

2- ڈاکٹر مریضوں کا علاج کر کے اپنی روزی کماتا ہے۔

3- کسان فصلیں اور سبزیاں اگاتا ہے۔ان کو منڈی میں فروخت کر کے اپنی روزی کماتا ہے۔ہم یہ چیزیں خرید لیتے ہیں۔

4- حجام لوگوں کے بال کاٹ کر اپنی روزی کماتا ہے۔

5- کمہار مٹی کے برتن بنا کر انھیں فروخت کر کے اپنی روزی کماتا ہے۔

6- دکاندار اپنی چیزیں بیچ کر روزی کماتا ہے۔

7- درزی لوگوں کے کپڑے سی کر روزی کماتا ہے۔

8- موچی جوتے بنا کر یا جوتوں کی مرمت کر کے روزی کماتا ہے۔

9- گوالا دودھ فروخت کر کے روزی کماتا ہے۔

10- ملازم پیشہ افراد لوگوں کی خدمت کر کے روزی کماتے ہیں۔






زمین پر موجود مادی اشیا اور ان سے بننے والی اشیا

اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لیے بہت ساری مادی چیزیں بنائی ہیں۔ انسان ان اشیا سے اپنی ضرورت کی چیزیں بناتا ہے۔ لوہا ایک دھات ہے جو زمین سے نکلتا ہے۔

لکڑی سے بننے والی اشیا	لوہے سے بننے والی اشیا
کھیلوں کا سامان،	روزمرہ استعمال ہونے والے اوزار
میز، کرسی، پلنگ، ماچس،	پنکھے، موٹریں، میز،
مختلف اوزاروں کے دستے،	کرسیاں، دروازے،
دروازے، کھڑکیاں،	کھڑکیاں، سائیکل، کاریں
الماریاں وغیرہ۔	، موٹر سائیکل، جہاز، بسیں
	، ٹرک، استری، پائپ وغیرہ۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): زمینی وسائل سے کیا مراد ہے؟

(ب): روزی کمانے کے لیے انسان کے مختلف چار کام بیان کریں۔

(ج): لکڑی سے بننے والی چار اشیا کے نام لکھیں۔

(د): لوہے سے بننے والی چار اشیا کے نام لکھیں۔

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ مٹی کے برتن بناتا ہے۔

(الف) حجام ☐ (ب) لوہار ☐ (ج) کمہار ☐

☆ ہم دودھ کس سے خریدتے ہیں؟

(الف) کسان سے ☐ (ب) گوالے سے ☐ (ج) درزی سے ☐

☆ معدنیات کہاں سے نکلتی ہیں۔

(الف) دریا سے ☐ (ب) نہر سے ☐ (ج) زمین سے ☐

☆ درزی کیا کام کرتا ہے؟

(الف) کپڑے سیتا ہے ☐ (ب) سبزی اگاتا ہے ☐ (ج) چیزیں بیچتا ہے ☐

☆ جوتے مرمت کرتا ہے۔

(الف) ترکھان ☐ (ب) موچی ☐ (ج) مستری ☐

سوال نمبر 3 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1- لکڑی سے میز، کرسی بنتی ہے۔ ☐

2- استاد مریضوں کا علاج کر کے اپنی روزی کماتا ہے۔ ☐

3- لوہا ایک دھات ہے جو انسان خود بناتا ہے۔ ☐

4- بجلی سے ہمیں روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔ ☐

5- بجلی سے بہت سی مشین چلائی جاتی ہیں۔ ☐

سوال نمبر 4 خالی جگہ پر کریں۔

1- اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لیے بہت ساری .... چیزیں بنائی ہیں۔

2- انسان مادی اشیا سے اپنی .... کی چیزیں بناتا ہے۔

3- لوہا ایک .... ہے جو زمین سے نکلتا ہے۔

4- درختوں سے ہمیں .... حاصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 5 کالم (الف) کو کالم (ب) کے فقروں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
استاد بچوں کو	کر کے روزی کماتے ہیں۔
ڈاکٹر مریضوں کا	سبزیاں اگاتا ہے۔
کسان فصلیں اور	علاج کرتا ہے۔
ملازم پیشہ افراد لوگوں کی خدمت	کاٹتا ہے۔
حجام لوگوں کے بال	پڑھاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو مختلف زمینی وسائل سے آگاہ کریں۔

2- طلبہ کو انسان کے مختلف پیشوں اور کاموں کے بارے میں معلومات دیں۔

باب نمبر 16

زراعت

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں اور پالتو مویشیوں کے بارے میں بیان کر سکیں۔

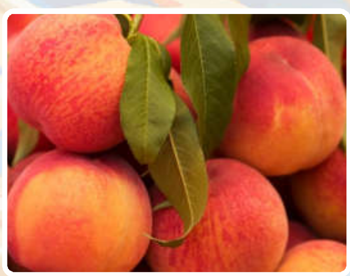
2- بیان کر سکیں کہ لوگ مختلف فصلوں سے مختلف قسم کی چیزیں بناتے ہیں۔

3- بازار میں فروخت ہونے والی عام اشیا کے قدرتی ماخذوں (بسکٹ گندم سے بنتا ہے وغیرہ) سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

پاکستان میں اگنے والی اہم فصلیں

پاکستان کی زیادہ تر آبادی کا پیشہ زراعت ہے۔ پاکستان میں پیدا ہونے والی اہم فصلوں میں گندم، چاول، کپاس، گنا، سورج مکھی، مکئی، تمباکو، جوار، باجرہ، دالیں، سبزیاں اور پھل وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان میں بہت سے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ آم، سیب، آڑو، انگور، خوبانی، اخروٹ، پپیتا، آلو بخارا، مالٹا اور کیلا وغیرہ کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔









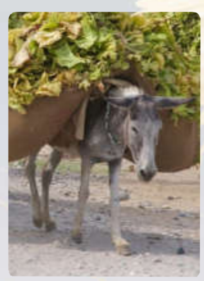
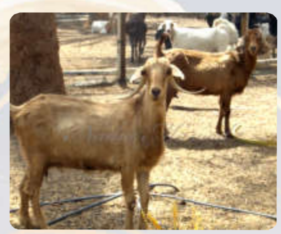
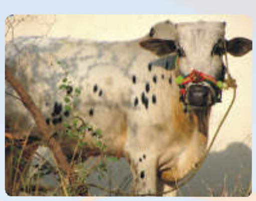




پاکستان میں پالے جانے والے مویشی

پاکستان میں پالے جانے والے مویشیوں میں گائے ،بھینس ،بکری ،بھیڑ ،اونٹ ،گھوڑا ، گدھا،خچر،بیل اور مرغیاں وغیرہ شامل ہیں۔گائے،بھینس،بکری اور بھیڑ سے ہم دودھ اور گوشت حاصل کرتے ہیں۔بھیڑ کی اون سے گرم کپڑے،کمبل اور سویٹر وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ اونٹ،گھوڑا،گدھا،خچر اوربیل سواری اور بوجھ اٹھانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔




گائے، بھینس، بکری اور بیل وغیرہ کی کھال سے چمڑا بنتا ہے جو مختلف اشیا بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مرغیوں سے انڈے اور گوشت حاصل ہوتا ہے۔

فصلوں سے بننے والی مختلف قسم کی چیزیں

کئی فصلوں سے ہماری ضرورت کی اشیا تیار ہوتی ہیں۔ان کو اشیا کے ماخذ بھی کہا جاتا ہے۔ گنے سے چینی اور گڑ بنتا ہے جو بہت سی کھانے کی چیزیں بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ کپاس سے روئی حاصل ہوتی ہے جس سے دھاگہ بنایا جاتا ہے، جو کپڑا بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں بہت اچھا کپڑا بنتا ہے۔ گندم سے آٹا، میدہ، سوجی اور چوکر حاصل ہوتا ہے، جن سے روٹی، نان، ڈبل روٹی، بسکٹ، رس، کیک رس، مٹھائیاں، حلوہ اور پیزہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔







مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): پاکستان میں کاشت کی جانے والی چار فصلوں کے نام لکھیں۔

(ب): پاکستان میں پالے جانے والے چار مویشیوں کے نام لکھیں۔

(ج): کن مویشیوں کی کھال سے چمڑا بنتا ہے؟

(د): سواری اور بوجھ اٹھانے کے لیے کون سے مویشی استعمال کیے جاتے ہیں؟

(ر): گندم سے بننے والی تین اشیا کے نام لکھیں۔

(س): کپاس سے کون کون سی اشیا بنائی جاتی ہیں؟

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ میدہ حاصل ہوتا ہے۔

(الف) چاول سے ☐ (ب) کپاس سے ☐ (ج) گندم سے ☐

☆ ہم مٹھائیاں خریدتے ہیں۔

(الف) حلوائی سے ☐ (ب) کسان سے ☐ (ج) بڑھئی سے ☐

☆ کس مویشی کی اون سے گرم کپڑے، سویٹر اور کمبل بنتے ہیں؟

(الف) بھیڑ ☐ (ب) اونٹ ☐ (ج) گائے ☐

☆ گنے سے کیا بنتی ہے؟

(الف) سوجی ☐ (ب) چینی ☐ (ج) روئی ☐

☆ کپڑا بنتا ہے۔

(الف) جوار ☐ (ب) باجرہ ☐ (ج) کپاس ☐

سوال نمبر 3 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1- پاکستان میں پھل پیدا ہوتے ہیں۔ ☐

2- گنے سے چینی اور گڑ بنتے ہیں۔ ☐

3- پاکستان کی زیادہ تر آبادی کا پیشہ ملازمت ہے۔ ☐

4- بھینس، بکری وغیرہ بوجھ اٹھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ☐

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) کے فقروں سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مرغی	دودھ
اونٹ	چینی اور گڑ
بھینس	سواری
گندم	گوشت اور انڈے
گنا	آٹا، میدہ، سوجی

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو اہم فصلوں اور مویشیوں کے متعلق معلومات فراہم کریں۔

2- طلبہ کو گندم، گنے اور کپاس وغیرہ سے بننے والی چیزوں کے بارے میں بتائیں۔

باب نمبر
17

تعمیرات

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- شہروں اور دیہات میں بننے والی عمارتوں میں فرق کر سکیں۔

2- عمارتوں میں استعمال ہونے والے سامان اور اوزاروں کی پہچان کر سکیں۔

3- عمارتوں میں استعمال ہونے والے سامان کی خصوصیات کے بارے میں جان سکیں۔

4- شناخت کر سکیں کہ عمارتی سامان عمارتوں میں تبدیلی لا سکتا ہے۔

5- تصویروں سے دنیا کی اہم عمارتوں کو پہچان سکیں۔

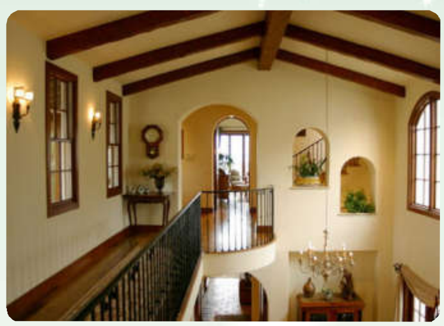
6- عمارتوں کی تعمیر میں کام کرنے والے لوگوں (معمار، بڑھئی، رنگساز اور پلمبر وغیرہ) کے کام سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

شہروں کی عمارتیں

شہروں میں اونچی اونچی عمارتیں تعمیر کی جاتی ہیں۔ اینٹ، ریت، بجری، سیمنٹ، لوہے اور لکڑی وغیرہ سے عمارتیں تعمیر کی جاتی ہیں۔ شہروں میں بننے والی عمارتوں کا ڈیزائن خوبصورت ہوتا ہے۔ شہر میں کئی کئی منزلہ عمارتیں تعمیر کی جاتی ہیں اور ان میں لفٹ بھی لگائی جاتی ہے۔ خوبصورت ٹائلیں استعمال کی جاتی ہیں۔ شہروں میں لوگ مضبوط گھر تعمیر کرتے ہیں۔ شہروں کے گھروں میں عام طور پر ڈرائنگ روم کھانے کا کمرہ اور سونے کے کمرے الگ الگ ہوتے ہیں۔






دیہاتوں کی عمارتیں

دیہاتوں میں مٹی، گارے اور اینٹوں سے عمارتیں بنائی جاتی ہیں۔ دیہات میں عمارتیں کھلے میدان میں بنائی جاتی ہیں۔ جگہ زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ عمارت کی اونچائی بھی کم ہوتی ہے۔ دیہات میں مکان سادہ ہوتے ہیں عموماً کمروں کے سامنے برآمدہ ہوتا ہے۔ آج کے جدید دور میں اب دیہاتوں میں بھی بجری، سیمنٹ اور لوہے سے عمارتیں تعمیر کرنے کا رواج عام ہو رہا ہے۔











عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والا سامان

عمارتوں کی تعمیر میں اینٹیں، سیمنٹ، ریت، بجری، پتھر، لوہا، لکڑی اور شیشہ وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ سیمنٹ اور ریت کو ملا کر مسالہ تیار کیا جاتا ہے جس سے اینٹوں کی چنائی کی جاتی ہے۔ جب ہم مسالہ وغیرہ تیار کرتے ہیں تو اسے خوب اوپر نیچے الٹے پلٹتے ہیں اس سے اس کی شکل بھی تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سیمنٹ، بجری اور ریت کو ملا کر کنکریٹ بنایا جاتا ہے جو عمارتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ دیواروں اور چھت کی مضبوطی کے لیے لوہا استعمال کیا جاتا ہے۔ فرش پر سنگ مرمر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لوہے، سٹیل اور لکڑی سے دروازے، کھڑکیاں اور الماریاں تیار ہوتی ہیں۔ ان میں شیشہ بھی لگایا جاتا ہے۔







عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے اوزار

نام اوزار	استعمال
کرانڈی	اینٹوں کی چنائی کے لیے معمار استعمال کرتا ہے۔
گرمالہ	پلستر کے لیے
بالٹی، ربڑ کا پائپ	پانی لانے کے لیے
کسّی، کدال	کسّی، کدال سے زمین کی کھدائی کی جاتی ہے۔
تیسہ	اینٹوں کی کٹائی کے لیے

نام اوزار	استعمال
بیلچہ	ریت، بجری، سیمنٹ اور گارا اٹھانے کے لیے
آری	لکڑی کاٹنے کے لیے
ہتھوڑی	اینٹیں اور پتھر توڑنے کے لیے / کیل ٹھونکنے کے لیے
پلاس	تاریں کاٹنے اور جوڑنے کے لیے
پیچ کس	پیچ کھولنے اور کسنے کے لیے
رسی	معمار دیوار کو سیدھی رکھنے کے لیے رسی کا استعمال کرتا ہے۔
ہتھ ریڑھی	تعمیراتی سامان اٹھانے کے لیے















عمارتوں میں استعمال ہونے والے سامان کی خصوصیات

عمارتوں میں استعمال ہونے والا سامان عمارتوں کو مضبوط اور خوبصورت بناتا ہے۔ مٹی اور گارے سے بنے ہوئے مکان گرمیوں میں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ ریت، سیمنٹ اور بجری سے بنا ہوا کنکریٹ (آمیزہ) اور سریا عمارتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ پتھر (سنگ مرمر وغیرہ) اور ٹائیلوں کے استعمال سے عمارتیں پائیدار اور خوبصورت بن جاتی ہیں۔ اب آپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ عمارتی سامان عمارتوں میں تبدیلی لاسکتا ہے۔

تصویروں سے دنیا کی اہم عمارتوں کو پہچاننا

دنیا میں کئی عمارتیں اپنی خوبصورتی اور کئی تاریخی پس منظر/عقائد کی وجہ سے مشہور ہیں۔ ذیل میں چند خوبصورت اور مشہور عمارتوں کی تصاویر دی گئی ہیں۔



مسجد نبویؐ، مدینہ منورہ (سعودی عرب)



تاج محل آگرہ (بھارت)



ایفل ٹاور، پیرس (فرانس)



قائداعظم ریذیڈنسی زیارت



فیصل مسجد، اسلام آباد



شاہی قلعہ، لاہور

عمارتوں کی تعمیر میں کام کرنے والے لوگ (معمار، بڑھئی، رنگساز اور پلمبر وغیرہ) اور ان کے کام

1- نقشہ نویس عمارتوں کا نقشہ بناتے ہیں۔

2- معمار (مستری) عمارتیں بناتے ہیں۔

3- بڑھئی (ترکھان) لکڑی کا کام کرتے ہیں۔ گھروں میں دروازے، کھڑکیاں اور الماریاں وغیرہ بناتے ہیں۔

4- رنگساز دیواروں، دروازوں، کھڑکیوں اور الماریوں وغیرہ کو رنگ کرتے ہیں۔

5- پلمبر پانی اور گیس کے پائپوں کی فٹنگ کرتے ہیں۔

6- الیکٹریشن عمارتوں میں بجلی کی تاریں بچھاتا ہے۔ بجلی کے بورڈ، سوئچ، بلب، ٹیوب لائیٹیں اور پنکھے وغیرہ لگاتے ہیں۔

عمارتوں کی تعمیر میں یہ سب لوگ مل جل کر کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں









مشق

سوال نمبر 1 گھر کی تعمیر میں استعمال ہونے والی اشیا کی فہرست تیار کریں

1۔ ....

2۔ ....

3۔ ....

4۔ ....

5۔ ....

6۔ ....

سوال نمبر 2 پانچ کاریگروں کے نام اور کام لکھیں۔

نام پیشہ	کام
1۔	....
2۔	....
3۔	....
4۔	....
5۔	....

سوال نمبر 3 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ زمین کی کھدائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(الف) گرمالہ ☐ (ب) کدال ☐ (ج) بیلچہ ☐

☆ پلاس کس کام آتا ہے؟

(الف) تاریں کاٹنے کے لیے ☐ (ب) پلستر کے لیے ☐ (ج) رنگ کے لیے ☐

☆ پلستر کے لیے کون سا اوزار استعمال ہوتا ہے؟

(الف) کدال ☐ (ب) ہتھوڑا ☐ (ج) گرمالہ ☐

☆ پیچ کسنے اور کھولنے کے لیے کون سا اوزار استعمال ہوتا ہے؟

(الف) پلاس ☐ (ب) بیلچہ ☐ (ج) پیچ کس ☐

☆ لکڑی کاٹی جاتی ہے۔

(الف) آری سے ☐ (ب) ہتھوڑی سے ☐ (ج) پلاس سے ☐

سوال نمبر 4 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

-1 بڑھئی لکڑی کا کام کرتے ہیں۔ ☐

-2 نقشہ نویس عمارتوں کو بناتے ہیں۔ ☐

-3 رنگساز دیواروں، دروازوں، کھڑکیوں اور الماریوں وغیرہ کو رنگ کرتے ہیں۔ ☐

-4 پلمبر عمارتوں میں بجلی کی تاریں بچھاتا ہے۔ ☐

-5 عمارتوں کی تعمیر میں بہت سارے لوگ مل جل کر کام کرتے ہیں۔ ☐

سوال نمبر 5 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
نقشہ کون بناتا ہے؟	پلمبر
لکڑی کی الماری کون تیار کرتا ہے؟	معمار
پانی کے پائپ کون لگاتا ہے؟	رنگ ساز
کھڑکیوں اور دروازوں کو رنگ کون کرتا ہے؟	بڑھئی
مکان تعمیر کون کرتا ہے؟	نقشہ نویس

سوال نمبر 6 اپنے گھر کو ذہن میں رکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

1۔ میرا گھر .... کا بنا ہوا ہے۔

2۔ میرے گھر کے دروازے .... کے بنے ہوئے ہیں۔

3۔ میرے گھر کی کھڑکیاں .... کی بنی ہوئی ہیں۔

4۔ میرے گھر کا رنگ .... ہے۔

5۔ ہم کھانا .... میں بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

سرگرمی: 1 اس سبق میں آپ نے جن عمارتوں کے بارے میں پڑھا ہے ان میں سے ایک کی تصویر بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامان، اوزاروں اور تعمیر میں حصہ لینے والے کاریگروں کے بارے میں معلومات دیں۔

2- طلبہ کو تصویروں کی مدد سے دنیا کی اہم عمارتوں سے آگاہ کریں۔

باب نمبر
18

زمینی وسائل کی حفاظت

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- بیان کر سکیں کہ پانی کیسے ضائع ہوتا ہے۔
2- پانی کے ضیاع سے پیدا ہونے والے مسائل بیان کر سکیں۔
3- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بیان کر سکیں۔
4- بیان کر سکیں کہ جنگلات کی کٹائی سے زمین کا ضیاع ہوتا ہے۔
5- جنگلات کی کٹائی کو کم کرنے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

پانی

ہم روزانہ دانت صاف کرتے وقت، نہاتے وقت اور کپڑے دھوتے وقت پانی کی ٹونٹی کو کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارے گھر میں اگر کوئی پانی کی ٹونٹی خراب ہو تو ہم اسے ٹھیک بھی نہیں کرواتے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم پانی کی ٹینکی بھرنے کے لیے بجلی کی موٹر چلا کر بھول جاتے ہیں۔ اس طرح ہم روزانہ بہت سارا پانی ضائع کر دیتے ہیں۔

پانی کے ضیاع سے پیدا ہونے والے مسائل

1- پانی کے غیر محتاط استعمال کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اس کے ذخائر کم ہو جاتے ہیں۔۔

2- فصلوں کو کم پانی ملتا ہے، جس سے زرعی زمین بنجر ہو جاتی ہے۔

3- دریاؤں اور جھیلوں میں پانی کی کمی سے آبی زندگی متاثر ہوتی ہے۔

4- پانی کی کمی سے خشک سالی اور قحط جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے

پانی ہرگز ضائع نہ کریں ایسے طریقے استعمال کریں جس سے پانی زیادہ محفوظ رہے۔

1- منہ ہاتھ دھوتے، دانت صاف کرتے، نہاتے، گھر کی صفائی کرتے اور کپڑے دھوتے وقت پانی کی ٹونٹی کو بلا وجہ کھلا نہ چھوڑیں۔

2- خراب نلکے کو فوراً ٹھیک کرائیں تاکہ پانی ضائع نہ ہو۔

3- پودوں کو فوارے سے پانی دیں اور پانی کے پائپ کا کم استعمال کریں۔

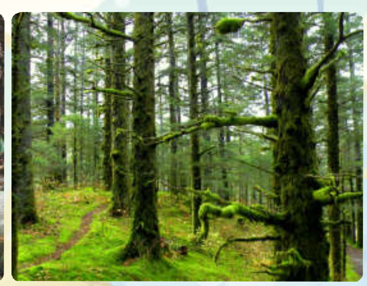
4- پانی کی ٹینکی بھرنے کے بعد بجلی کی موٹر بند کر دیں۔

جنگلات کی اہمیت

درخت انسان کے بہترین دوست ہیں۔ جنگلات سے ہم ایندھن، کھیلوں کا سامان اور فرنیچر بنانے کے لیے لکڑی حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہمیں تازہ ہوا اور آکسیجن مہیا کرتے ہیں۔ یہ آندھی اور طوفان کی شدت کو کم کرتے ہیں۔ جنگلات کے درختوں سے ہم کاغذ، ماچس اور ربڑ وغیرہ بناتے ہیں۔ یہ زمین کو کٹاؤ سے روکتے ہیں اور بارش کا سبب بنتے ہیں۔ کچھ جڑی بوٹیوں سے ادویات وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔ درختوں سے ہم تیل اور پھل وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔ جنگل میں جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے پرورش پاتے ہیں۔

جنگلات کی کٹائی سے زمین کا ضیاع

لکڑی اور کاشتکاری کے لیے انسان جنگلات کو کاٹ دیتا ہے۔ جنگلات میں لگنے والی آگ سے بھی درخت کم ہو جاتے ہیں۔ اس سے جنگلی جانور، کیڑے مکوڑے اور پرندے بے گھر ہو جاتے





ہیں۔جنگلات کی کمی سے قدرتی ماحول خراب ہو جاتا ہے اور زمین کا کٹاؤ شروع ہو جاتا ہے۔

جنگلات کی کٹائی کو کم کرنے کے طریقے

درختوں کو بلا وجہ نہ کاٹیں۔نئی شجر کاری کریں۔اگر ایک درخت کاٹیں تو اس کی جگہ دو سے تین نئے پودے لگائیں۔جنگلات کو آگ لگنے سے محفوظ رکھیں۔جلانے والی لکڑی کا متبادل معدنی کوئلہ، گیس اور تیل وغیرہ تلاش کریں۔

مشق

سوال نمبر 1 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ شجر کاری کا مطلب ہے۔

(الف) درخت لگانا ☐ (ب) درخت کاٹنا ☐ (ج) پھل اتارنا ☐

☆ ہم ایندھن کے لیے لکڑی حاصل کرتے ہیں۔

(الف) مشینوں سے ☐ (ب) معدنیات سے ☐ (ج) جنگلات سے ☐

☆ پانی اور جنگلات ہیں۔

(الف) ذرائع آمدورفت ☐ (ب) اہم زمینی وسائل ☐ (ج) زمینی کانیں ☐

☆ دریاؤں اور جھیلوں میں پانی کی کمی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

(الف) جنگلی جانور ☐ (ب) انسان ☐ (ج) آبی جانور ☐

☆ جلانے والی لکڑی کا متبادل ہو سکتا ہے۔

(الف) کاغذ ☐ (ب) کوئلہ اور تیل ☐ (ج) گھاس ☐

سوال نمبر 2 مختصر جواب دیں۔

(الف): درخت کاٹنے کے تین نقصانات لکھیں۔

(ب): پانی کیسے ضائع ہوتا رہتا ہے؟

(ج): ہم پانی کو ضائع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

(د): جنگلات کے فوائد بتائیں۔

سوال نمبر 3 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - ہم تیل اور پھل وغیرہ مشینوں سے حاصل کرتے ہیں۔ ☐

2 - جنگلات بارش کا سبب بنتے ہیں۔ ☐

3 - منہ ہاتھ دھوتے وقت پانی کو زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ ☐

4 - جنگلات میں لگنے والی آگ سے بھی درخت ختم ہو جاتے ہیں۔ ☐

5 - جنگلات کی کمی سے قدرتی ماحول خراب ہو جاتا ہے۔ ☐

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
درخت انسان کے بہترین	پرورش پاتے ہیں۔
جنگلات ہمیں تازہ ہوا اور	شدت کو کم کرتے ہیں۔
کچھ جڑی بوٹیوں سے	آکسیجن مہیا کرتے ہیں۔
جنگلات میں جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے	دوست ہیں۔
جنگلات آندھی اور طوفان کی	ادویات وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

سوال نمبر 5 خالی جگہ پر کریں۔

1 ۔ جنگلات سے ہم کاغذ، .... اور ربڑ وغیرہ بناتے ہیں۔

2 ۔ جنگلات زمین کو کٹاؤ سے .... ہیں۔

3 ۔ خراب نلکے کو فوراً .... کرائیں تا کہ پانی ضائع نہ ہو۔

4 ۔ پانی کی ٹینکی بھرنے کے بعد بجلی کی .... بند کر دیں۔

5 ۔ پودوں کو فوارے سے .... دیں۔

سرگرمی: 1 کسی ایک درخت کی تصویر بنائیں اور رنگ بھریں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو پانی اور جنگلات کی اہمیت سے روشناس کرائیں۔

2- طلبہ کو جنگلات کی کٹائی اور پانی کے ضیاع سے پیدا ہونے والے مسائل سے آگاہ کریں۔

باب نمبر
19

حرارت اور روشنی

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- اپنے گردونواح، گھر اور سکول میں موجود حرارت کے ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

2- روشنی اور حرارت کے قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے ذرائع سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

3- حرارت کو پیدا کرنے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں۔

4- حرارت اور روشنی کے استعمالات بیان کر سکیں۔

5- بیان کر سکیں کہ حرارت اور روشنی کی شدت اس کے ماخذوں کے قریب زیادہ اور دور کم محسوس ہوتی ہے۔

گردونواح، گھر اور سکول میں موجود حرارت کے ذرائع

حرارت توانائی کی ایک قسم ہے جسے کسی جسم پر گرمی کی صورت میں محسوس کیا جا سکتا ہے۔ سورج حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ سورج سے حرارت اور روشنی کی صورت میں بے شمار توانائی خارج ہوتی ہے جس کا کچھ حصہ ہماری زمین پر بھی پہنچتا ہے۔

سورج کی روشنی اور حرارت ہی کی وجہ سے پودے خوراک تیار کرتے ہیں۔ سورج کے بغیر کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔ سورج نہ ہوتا تو دنیا میں ہر طرف اندھیرا ہوتا۔ پھل نہ پکتے، پھول نہ کھلتے۔

اگر ہم اپنے گھر، سکول اور گردونواح میں نظر دوڑائیں تو ہمیں سورج کے علاوہ بھی حرارت اور روشنی کے بہت سارے ذرائع نظر آتے ہیں۔ ان میں آگ سے جلتی ہوئی لکڑی، قدرتی گیس، استری اور کوئلہ حرارت کے ذرائع ہیں جبکہ چاند، برقی بلب، ٹیوب لائٹ، ٹارچ، لالٹین، ٹیبل لیمپ اور موم بتی روشنی کے ذرائع ہیں۔









روشنی اور حرارت کے قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے ذرائع

سورج، چاند، ستارے، قدرتی گیس، لکڑی اور کوئلہ وغیرہ روشنی اور حرارت کے قدرتی ذرائع ہیں جبکہ برقی بلب، آگ، ٹیوب لائٹ، ٹارچ، لالٹین، استری، ٹیبل لیمپ، جلتی ہوئی موم بتی اور ہیٹر وغیرہ انسان کے بنائے ہوئے روشنی اور حرارت کے ذرائع ہیں۔

حرارت کو پیدا کرنے کے طریقے

جلانے اور رگڑنے سے حرارت پیدا کی جاتی ہے۔

جلنے سے حرارت کا پیدا ہونا

آپ کے گھر میں جب امی چولہے پر کھانا پکاتی ہے۔ آپ اپنے ہاتھ چولہے کے قریب لے جائیں۔ آپ کو حرارت محسوس ہوگی۔

اسی طرح جلتی ہوئی موم بتی کے قریب ہاتھ لے جانے سے بھی حرارت محسوس ہوتی ہے۔

پس ثابت ہوا کہ چیزوں کے جلنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔





رگڑنے سے حرارت کا پیدا ہونا

آپ اپنے ہاتھوں کو کچھ دیر کے لیے زور سے رگڑیں۔ آپ کو حرارت محسوس ہوگی کیونکہ آپ کے ہاتھ گرم ہو گئے ہیں۔

پتھر کے دو ٹکڑے لیں۔ ان کو چھوئیں۔ یہ گرم نہیں ہیں۔ اب ان کو آپس میں اچھی طرح رگڑیں۔ انھیں دوبارہ چھوئیں۔ آپ کو یہ گرم محسوس ہوں گے۔ ثابت ہوا کہ رگڑنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔





حرارت اور روشنی کا استعمال

سوئی گیس اور لکڑی کو جلانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے جس سے کھانا پکایا جاتا ہے۔سورج کی حرارت سے کپڑے سوکھتے ہیں اور فصلیں پکتی ہیں۔استری کی حرارت سے کپڑے استری کیے جاتے ہیں۔سورج کی روشنی اور حرارت سے پودے خوراک تیار کرتے ہیں۔ہم روشنی کی مدد سے چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں اور پڑھ سکتے ہیں۔سورج روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے جو ساری دنیا کو روشن کرتا ہے۔





حرارت اور روشنی کی شدت

اگر ہم آگ یا ہیٹر کے قریب بیٹھیں تو ہمیں حرارت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔اسی طرح اگر ہم آگ یا ہیٹر سے دور بیٹھیں تو ہمیں حرارت کم محسوس ہوتی ہے۔





اگر ہم بجلی کے بلب، ٹیوب یا ٹیبل لیمپ کے قریب بیٹھیں تو ہمیں روشنی زیادہ دکھائی دیتی ہے۔اسی طرح اگر ہم بلب، ٹیوب لائٹ یا ٹیبل لیمپ سے دور بیٹھیں تو ہمیں روشنی کم دکھائی دیتی ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): حرارت اور روشنی کے ذرائع لکھیں۔

(ب): حرارت اور روشنی کے استعمال بیان کریں۔

(ج): حرارت اور روشنی کی شدت کیسے معلوم کی جاسکتی ہے؟

(د): حرارت کو پیدا کرنے کے طریقے بیان کریں۔

(ر): روشنی اور حرارت کے قدرتی اور انسانی ذرائع الگ الگ کریں۔

قدرتی ذرائع:

انسانی ذرائع:

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ اشیا کو دیکھنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔

(الف) روشنی ☐ (ب) آواز ☐ (ج) حرارت ☐

☆ روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

(الف) چاند ☐ (ب) سورج ☐ (ج) بجلی ☐

☆ اگر ہم آگ یا ہیٹر کے قریب بیٹھیں تو ہمیں حرارت

(الف) محسوس نہیں ہوتی ہے ☐ (ب) کم محسوس ہوتی ہے ☐ (ج) زیادہ محسوس ہوتی ہے ☐

☆ چیزوں کو آپس میں رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔

(الف) حرارت ☐ (ب) گرمی ☐ (ج) سردی ☐

☆ ہم کپڑے کی سلوٹیں نکالتے ہیں۔

(الف) ٹیوب لائٹ ☐ (ب) ہیٹر ☐ (ج) استری ☐

سوال نمبر 3 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - حرارت توانائی کی ایک قسم نہیں ہے ☐

2 - سورج کی روشنی اور حرارت کی وجہ سے پودے خوراک تیار کرتے ہیں۔ ☐

3 - سورج کے بغیر جاندار زندہ رہ سکتے ہیں۔ ☐

4 - سورج حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ ☐

5 - جلانے اور رگڑنے سے حرارت پیدا کی جاتی ہے۔ ☐

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سورج کی وجہ سے فصلیں	ذریعہ ہے۔
سورج کی روشنی اورحرارت سے پودے	استری کیے جاتے ہیں۔
استری کی حرارت سے کپڑے	سوکھتے ہیں۔
زمین پر سورج روشنی کا سب سے بڑا	پکتی ہیں۔
سورج کی حرارت سے کپڑے	خوراک تیار کرتے ہیں۔

سوال نمبر 5 خالی جگہ پر کریں۔

1۔ سورج نہ ہوتا تو .... میں ہر طرف اندھیرا ہوتا۔

2۔ سوئی گیس اور لکڑی کو جلانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے جس سے .... پکایا جاتا ہے۔

3۔ سورج کی حرارت سے کپڑے .... ہیں۔

4۔ ہم روشنی کی مدد سے چیزوں کو .... سکتے ہیں۔

5۔ سورج کی روشنی اور حرارت سے پھل .... ہیں۔

سرگرمی: 1 موم بتی یا بلب کی تصویر بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو روشنی اور حرارت کے قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے ذرائع سے روشناس کرائیں۔

2- طلبہ کو حرارت اور روشنی کے استعمال کے بارے میں معلومات دیں۔

باب نمبر
20

اچھے کردار کی تعمیر

انبیاء کرام علیھم السلام کی سیرت سے راہنمائی

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

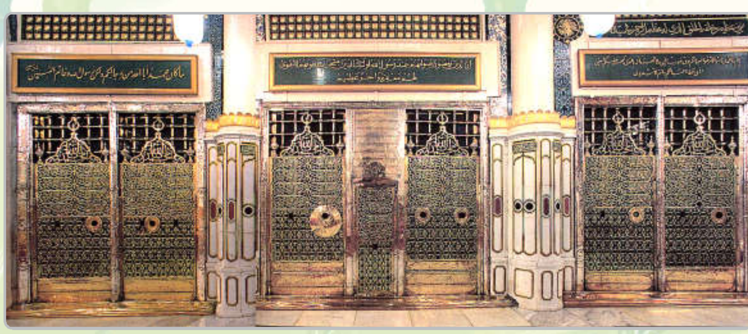
1- حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے حالات زندگی اور سیرت مبارکہ کے بارے میں بیان کر سکیں۔

2- حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے اعلیٰ کردار سے آگاہ ہو سکیں۔

3- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگیوں کے چند واقعات بیان کر سکیں۔

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی زندگی

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم 12 ربیع الاوّل بمطابق 20 اپریل 571ء کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت بی بی آمنہ ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے والد کا انتقال آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی پیدائش سے قبل ہو گیا تھا۔



آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی والدہ ،دادا حضرت عبدالمطلب اور چچا حضرت ابو طالب نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی پرورش کی ۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم بچپن سے ہی صابر و شاکر، نیک دل اور پاکیزہ اخلاق کے حامل تھے۔لوگ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو صادق اور امین کے نام سے پکارا کرتے تھے۔آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی شادی مکہ کی مالدار خاتون حضرت بی بی خدیجہؓ سے ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا کی اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم پر قرآن مجید نازل کیا۔آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے اللہ کے حکم سے دین اسلام کی تبلیغ شروع کر دی ۔ اس پر مکہ کے کافر آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے دشمن بن گئے اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو طرح طرح کی تکالیف پہنچائیں لیکن آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے دین اسلام کی تبلیغ کا کام جاری رکھا۔

جب کفار کی مخالفت حد سے بڑھ گئی تو آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے اللہ کے حکم سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔مکہ والوں سے کئی لڑائیاں بھی ہوئیں۔آخر کار آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے مکہ فتح کر لیا۔اس موقع پر آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے مکہ والوں کے تمام مظالم بھُلا دیے اور سب دشمنوں کو عام معافی دینے کا اعلان فرمایا۔آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم سے حُسنِ سلوک سے متاثر ہو کر لوگ جوق در جوق اسلام قبول کرنے لگے۔آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی اپنی زندگی نہایت سادہ رہی۔

آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کا اعلیٰ کردار

آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو اللہ تعالیٰ نے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔طائف کا سفر خاص طور پر قابل ذکر ہے طائف والوں نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم پر اتنے پتھر برسائے کہ

آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم لہولہان ہوگئے ۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے غلام حضرت زیدؓ بن حارث نے اس وقت آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے اہل طائف کے لیے ہلاکت کی دعا کرنے کو کہا لیکن حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ان کے حق میں ہدایت کی دعا فرمائی ۔

فتح مکہ کے بعد بنو مخزوم کی فاطمہ بنت الاسد نام کی ایک عورت چوری کے جرم میں آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے سامنے پیش کی گئی ۔ قریش نے اسامہؓ بن زید کے ذریعے حضور صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے سامنے اس کی سفارش کی ۔ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا اگر فاطمہؓ بنت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم بھی چوری کرتی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیا جاتا ۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے عدل کے سامنے امیر وغریب سب برابر تھے ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غریبوں اور محتاجوں کی ضرورتیں پوری فرماتے اور مصیبت میں دوسروں کے کام آتے تھے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کے ساتھ یکساں حسن سلوک کرتے تھے ۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ اُس وقت مصر میں فرعون کی حکومت تھی ۔ جو بہت سخت اور ظالم حکمران تھا ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام پر مقدس کتاب تورات نازل فرمائی ۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے مظالم کو بہت برا سمجھتے تھے ۔ آپ علیہ السلام بنی اسرائیل کے غریب لوگوں کے ساتھ تھے ۔ ایک بار آپ علیہ السلام کا کسی سے جھگڑا ہو گیا تو مصر سے مدین چلے

گئے۔ یہاں آپ علیہ السلام کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے ہوئی۔حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس آٹھ یادس سال رہے ۔آپ علیہ السلام کی شادی حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹی سے ہوئی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے گھر والوں کے ساتھ مدین سے واپس مصر کی طرف روانہ ہوئے۔واپسی پر کوہ طور پراللہ تعالیٰ آپ علیہ السلام سے ہم کلام ہوا۔اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کونبوت عطا کی۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کودومعجزے عطافرمائے۔پہلامعجزہ یہ تھا کہ جب حضرت موسی علیہ السلام اپناعصا زمین پر رکھتے تووہ اژدھا بن جاتا اوردوسرامعجزہ یدِ بیضا کا تھا یعنی جب وہ اپناہاتھ گریبان میں ڈالتے اور باہر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کونبوت کے بعدسب سے پہلے فرعون کودعوت حق دینے کاحکم دیا۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو دعوت دی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی قبول کرے لیکن اس نے انکارکیا۔

فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اوران پر ایمان لانے والوں پرظلم وستم شروع کر دیا ۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کوبنی اسرائیل کے ساتھ مصر سے ہجرت کاحکم دیا۔حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو لے کراللہ تعالیٰ کے حکم سے مصر سے روانہ ہوئے۔ بحیرہ احمر کے کنارے جاکرآپ علیہ السلام نے اپناعصاپانی پر ماراتو سمندر کے درمیان خشک راستہ بن گیا۔اس راستے سے آپ علیہ السلام نے سمندر پار کرلیا۔فرعون نے اپنے لشکر سمیت آپ علیہ السلام کا پیچھا کیا۔سمندر کے درمیان پہنچتے ہی اللہ تعالیٰ کے حکم سے سمندر کا پانی آپس میں مل گیااورفرعون اپنے لشکر سمیت پانی میں غرق ہوگیا۔اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کوکامیاب کیا۔

فرعون کا اللہ تعالیٰ نے برا انجام کیا۔آپ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم حق اور سچ کی بات کہیں اور اس پرعمل کر کے دکھائیں تا کہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔آپ علیہ السلام کا نام عیسیٰ اور لقب مسیح تھا۔آپ علیہ السلام کی والدہ کا نام حضرت مریم علیہ السلام تھا جو ایک بہت نیک خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اپنا نبی بنایا اور اپنی آسمانی کتاب انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل کی۔اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بہت سارے معجزات عطا کیے۔مثال کے طور پر:

1- آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

2- گونگوں کو بولنے کے لیے زبان عطا کر دیتے تھے۔

3- بیمار لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تندرست کر دیتے تھے۔

4- لوگوں کو بتا دیتے تھے کہ آج انھوں نے کیا کھایا۔

5- اندھے لوگوں کو دیکھنے کے لیے آنکھیں عطا کر دیتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم کے چند شر پسند اور برے لوگوں نے آپ علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش کی۔اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو زندہ اپنی طرف آسمان پر اٹھا لیا۔ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ابتدائی زندگی بیان کریں۔

(ب): حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے چند واقعات بیان کریں۔

(ج): حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ابتدائی زندگی بیان کریں۔

(د): حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات بیان کریں۔

(ر): حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ابتدائی زندگی اور ان کے معجزات بیان کریں۔

سوال نمبر 2 ہر بیان کے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ کس نبی کا تعلق قریش گھرانے سے تھا؟

(الف) حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم ☐ (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام ☐

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام ☐

☆ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی پیدائش ہوئی۔

(الف) 565ء میں ☐ (ب) 571ء میں ☐ (ج) 576ء میں ☐

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت حکومت تھی۔

(الف) قارون کی ☐ (ب) شداد کی ☐ (ج) فرعون کی ☐

☆ فرعون اپنے لشکر سمیت کس سمندر کے پانی میں غرق ہو گیا؟

(الف) بحیرہ قلزم ☐ (ب) بحیرہ احمر ☐ (ج) بحیرہ عرب ☐

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب

(الف) مسیح تھا ☐ (ب) عیسیٰ تھا ☐ (ج) سیف اللہ تھا ☐

سوال نمبر 3 خالی جگہ پر کریں۔

1۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو اللہ تعالیٰ نے رحمت اللعالمین بنا کر .... تھا۔

2۔ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم .... اور محتاجوں کی ضرورتیں پوری فرماتے تھے۔

3۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اپنی آسمانی کتاب .... نازل کی۔

4۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی اپنی زندگی نہایت .... رہی۔

5۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو .... کر دیتے تھے۔

سوال نمبر 4 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ ☐

2 - حضرت موسیٰ علیہ السلام جب اپنا عصا زمین پر ڈالتے تو وہ رسی بن جاتی تھی۔ ☐

3 - حضرت موسیٰ علیہ السلام پر زبور کتاب نازل ہوئی۔ ☐

4 - اللہ تعالیٰ نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا کی۔ ☐

5 - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام حضرت بی بی مریم علیہ السلام تھا۔ ☐

سوال نمبر 5 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی پہلی شادی	نام سے پکارا کرتے تھے۔
لوگ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو صادق اور امین کے	پرورش پائی۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے محل میں	سے تندرست کر دیتے تھے۔
اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دو	حضرت خدیجہؓ سے ہوئی۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیمار لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم	معجزے عطا فرمائے۔

برائے اساتذہ کرام:

1 - طلبہ کو حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے حالات زندگی، سیرت مبارکہ اور اعلیٰ کردار کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

2 - طلبہ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے واقعات اور معجزات سے آگاہ کریں۔

باب نمبر 21

دوسروں کی مدد کرنا

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- مل جل کر رہنے اور اشیاء کے تبادلے کے بارے میں بیان کر سکیں۔

2- کہانیوں اور تصاویر کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنے کے طریقے بیان کر سکیں۔

3- کوئی ایسا واقعہ بیان کر سکیں جس میں انھوں نے کسی کی مدد کی ہو۔

میرے گھر میں بہت سارے کھلونے ہیں۔ ان کھلونوں سے ہم سب بہن بھائی مل کر کھیلتے ہیں۔ جب ہمارے گھر میں ہمارے رشتے دار اور دوست آتے ہیں تو ہم سب ان کھلونوں سے خوب کھیلتے ہیں۔ ہم اپنے کھلونے کھیلنے کے لیے اپنے دوستوں کو بھی دیتے ہیں اور وہ بھی اپنے کھلونے ہمیں کھیلنے کے لیے دیتے ہیں۔ کھیل کود سے ہم خوش ہوتے ہیں۔ لڑکے زیادہ تر کرکٹ اور فٹ بال کھیلتے ہیں جبکہ لڑکیاں زیادہ تر گڑیا اور کھلونوں سے کھیلتی ہیں۔









گھر میں سب لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ہم سب گھر کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔والدین ہمارا خیال رکھتے ہیں۔وہ ہمارے لیے کھانے اور دوسری ضروریات کا بندوبست کرتے ہیں۔ہم ان کی مدد کرتے ہیں۔ ہم اپنے بہن بھائیوں اوردوستوں کا خیال رکھتے ہیں۔ہمیں لوگوں سے ملنا اوران سے باتیں کرنا اچھا لگتا ہے۔گاؤں میں لوگ مل جل کرکام کرتے ہیں ۔فصل کی کٹائی مل جل کرکرتے ہیں۔



کمرہ جماعت میں ہم سب مل جل کر پڑھتے ہیں۔ایک دوسرے کوکتابیں ،نوٹ بکس اورپنسل وغیرہ دیتے ہیں۔دوست تعلیم حاصل کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ہم سکول کا کام مل جل کرکرتے ہیں۔







دوسروں کی مدد کے طریقے

ہم درج ذیل طریقوں سے دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

- ☆ گھر میں اپنے والدین کے ساتھ ان کے کاموں میں ہاتھ بٹا کر
- ☆ سکول میں دوستوں کو اپنی کتاب، نوٹ بک، قلم وغیرہ دے کر
- ☆ کھیل کے میدان میں اپنے دوستوں کو کھیل میں شامل کر کے
- ☆ دوستوں کو اپنے کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کر کے
- ☆ کسی کمزور، زخمی یا بے سہارا کی مدد کر کے





دوسروں کی مدد کرنے کا واقعہ

سڑک کے درمیان ایک شخص درد کے مارے ہائے ہائے کرر ہا تھا۔اس کی ٹانگ زخمی تھی۔اس کے قریب بہت سے لوگ جمع تھے لیکن کوئی اس کی مدد کے لیے آگے نہ بڑھا۔اتنے میں ایک کار وہاں آکر رکی۔اس میں سے ایک نوجوان نکلا۔اس کے ہاتھ میں ایک بیگ تھا۔وہ زخمی شخص کے پاس آکر بیٹھ گیا۔نوجوان نے زخمی کا حال پوچھا۔پھر ایک بیگ سے روئی نکالی۔زخموں کو صاف کرکے ان پر دوا لگائی تو زخمی شخص کو سکون آگیا۔وہ بولا: ڈاکٹر صاحب!شکریہ۔آپ کے علاج سے مجھے سکون آگیا ہے

نوجوان: بھائی میں ڈاکٹر نہیں رضا کار ہوں۔میں نے ابتدائی امداد کا کام سیکھ رکھا ہے۔ابتدائی طبی امداد کا سامان بیگ میں اپنے ساتھ رکھتا ہوں۔آتے جاتے جہاں کسی کو تکلیف ہو یا حادثہ ہو جائے تو مصیبت زدہ لوگوں کی خدمت کرتا ہوں۔آیئے !میں آپ کو ہسپتال لے چلوں۔آپ کا علاج تو ڈاکٹر کریں گے۔دو آدمیوں کی مدد سے نوجوان نے زخمی شخص کو کار میں بٹھایا اور ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا۔





مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): آپ اپنے دوستوں کو کون کون سے کھلونے کھیلنے کے لیے دیتے ہیں؟

(ب): آپ گھر میں کن کاموں میں اپنے والدین کی مدد کرتے ہیں؟

(ج): آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ جو کھیل آپ کو پسند ہیں ان کی فہرست بنائیں؟

(د): ہم دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

(ر): آپ دوستوں کے ساتھ کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟

سوال نمبر 2 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - گھر میں سب لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ ☐
2 - ہم سب گھر کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہیں۔ ☐
3 - والدین ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ ☐
4 - ہم اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ☐
5 - ہمیں لوگوں سے ملنا اور ان سے باتیں کرنا اچھا نہیں لگتا ہے۔ ☐

سوال نمبر 3 خالی جگہ پر کریں۔

1۔ میرے گھر میں بہت سارے .... ہیں۔
2۔ کھلونوں سے ہم سب بہن بھائی مل کر .... ہیں۔
3۔ کھیل کود سے ہم .... ہوتے ہیں۔
4۔ لڑکے زیادہ تر .... اور فٹ بال کھیلتے ہیں۔
5۔ لڑکیاں زیادہ تر .... اور کھلونوں سے کھیلتی ہیں۔

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
کھلونا کار	
کرکٹ بیٹ	
گڑیا	
فٹ بال	
سالگرہ کا کیک	

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو کہانیوں اور تصاویر کے ذریعے دوسروں کی مدد کرنے کے طریقے بتائیں۔

2- طلبہ کو کوئی ایسا واقعہ سنائیں جس میں کسی نے دوسرے کی مدد کی ہو۔

باب نمبر
22

دوسروں کا احترام کرنا

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1 - بیان کر سکیں کہ لوگ آپس میں کیسے مختلف اور یکساں ہیں۔

2 - بیان کر سکیں کہ ہمیں ہر ایک کی عزت کرنی چاہیے کیونکہ سب لوگ پیدائشی طور پر برابر ہیں۔

3 - دوسروں کے احترام کے طریقوں کو بیان کر سکیں۔

4 - اپنی باری لینے کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔

5 - اپنی باری کے انتظار کے مواقعوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

آپس میں مختلف اور یکساں لوگ

تمام لوگ ایک دوسرے سے جسمانی طور پر مختلف ہیں۔لوگوں کے قد، رنگ اور شکل ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔بعض بچوں کے بال کالے ہوتے ہیں اور بعض بچوں کے بالوں کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ہماری آنکھوں کے رنگ بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ہم سب ایک دوسرے سے کسی نہ کسی صورت میں مختلف ہوتے ہیں ۔ہم سب ایک دوسرے سے چلنے پھرنے، بات چیت کرنے میں مختلف ہوتے ہیں۔کچھ لوگ دیہاتوں میں رہتے ہیں اور کچھ شہروں

میں رہتے ہیں۔اسی طرح کچھ لوگ امیر اور کچھ غریب ہوتے ہیں۔کچھ لوگ تفریح کرنا، پارک میں جانا پسند کرتے ہیں جبکہ کچھ لوگ بازار جانا پسند کرتے ہیں۔











سب لوگ پیدائشی طور پر برابر ہوتے ہیں

اسلامی معاشرہ میں اخوت، بھائی چارے اور مساوات کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اسلام میں اونچ نیچ کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اسلام نے ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی ہے جس میں غریب اور امیر سب برابر ہیں۔ کسی شخص کو کسی دوسرے شخص پر برتری حاصل نہیں ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس حقیقت کو خطبہ حجتہ الوداع میں یوں بیان فرمایا ہے:

''اے لوگو! تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب آدمؑ کی اولاد ہو۔ پس کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔''

اسلام تو نام ہی مساوات کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی شخص برتر نہیں ہے۔ اگر کوئی بڑا ہے تو اپنے اچھے اعمال کی بنا پر بڑا ہو سکتا ہے۔

دوسروں کے احترام کے طریقے

ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کا احترام کریں۔ ان کی مدد کریں اور ان کو ہرگز تکلیف نہ پہنچائیں بزرگوں کو سڑک پار کرائیں۔ نابینا اور معذور افراد کو سیدھا راستہ دکھائیں۔ جب آپس میں ملیں تو السلام وعلیکم کہیں۔ بس، ریل یا گاڑی میں جگہ نہ ہو تو بڑوں کو نشست دیں۔ ہمیشہ دوسروں کا ادب کریں اور اچھے الفاظ میں ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کریں۔

سڑک پر پھلوں کے چھلکے، کچرا اور پانی نہ پھینکیں کیونکہ اس سے دوسروں کو تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ اگر ہم دوسروں کا احترام کریں گے تو دوسرے لوگ بھی ہمارا احترام کریں گے۔





اپنی باری کے انتظار کے مواقع اور باری لینے کی اہمیت

ہمیں اپنی باری کے انتظار کے موقعوں مثلاً کمرہ جماعت میں داخل ہوتے وقت، ریل گاڑی کا ٹکٹ لیتے وقت، بس میں سوار ہوتے ہوئے، بینک، چڑیا گھر، ڈاکخانے یا وہ مقام جہاں لوگوں کا ہجوم ہو، وہاں قطار بنا کر اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔ اس سے ہماری باری جلد آئے گی اور دوسرے لوگ ہماری وجہ سے پریشان بھی نہیں ہوں گے۔ اگر ہم اپنی باری کا انتظار نہ کریں تو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے اور کھیل کے میدان میں یا کسی دوسری جگہ پر ایک دوسرے کو دھکا نہ دیں اور نہ ہی کسی کو زور سے کھینچیں۔ ایسا کرنے سے چوٹ لگ سکتی ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): لوگ ایک دوسرے سے کیسے مختلف ہیں؟

(ب): دوسروں کے احترام کے طریقے بیان کریں۔

(ج): کیا سب لوگ پیدائشی طور پر برابر ہیں؟

(د): اپنی باری کے انتظار کے فوائد بیان کریں۔

سوال نمبر 2 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - بس، ریل یا گاڑی میں جگہ نہ ہوتو بڑوں کونشست دیں۔ ☐

2 - لوگوں کے قد، رنگ اور شکل ایک جیسے ہوتے ہیں۔ ☐

3 - تمام بچوں کے بال کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ☐

4 - سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے دوسروں کو دھکا نہیں دینا چاہیے ☐

سوال نمبر 3 خالی جگہ پر کریں۔

1۔ ہمیں ہمیشہ دوسروں کا .... کرنا چاہیے۔

2۔ ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے .... کیا ہے۔

3۔ اگر اپنی .... کا انتظار نہ کیا جائے تو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

4۔ اسلام میں اونچ نیچ کا کوئی .... نہیں ہے۔

5۔ تمام لوگ ایک دوسرے سے .... طور پر مختلف ہیں۔

سوال نمبر 4 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہماری آنکھوں کے رنگ بھی	سب برابر ہیں۔
اسلام میں امیر اور غریب	ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔
سڑک پر پھلوں کے چھلکے	اولاد ہیں۔
ہم سب حضرت آدمؑ کی	پانی اور کچرا نہ پھینکیں

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو معلومات دیں کہ لوگ کیسے مختلف اور یکساں ہوتے ہیں۔

2- طلبہ کو عزت و احترام کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

3- طلبہ کو اپنی باری لینے کی اہمیت سے روشناس کرائیں۔

باب نمبر
23

عفوو درگزر

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- بیان کر سکیں کہ آپ کی کسی بات یا فعل سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔اسی طرح دوسروں کی کسی بات یا فعل سے آپ کو تکلیف پہنچ سکتی ہے۔

2- دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کی اصلاح کے طریقوں کے بارے میں بیان کر سکیں۔

3- بیان کر سکیں کہ جب کوئی آپ کو تکلیف پہنچائے تو اُسے معاف کر دیں۔

عفوو درگزر کا مطلب ہے،دوسروں کی غلطی یا کوتاہی کو معاف کر دینا۔حمزہ اور نائیلہ بہن بھائی ہیں۔ایک دن حمزہ نے امّی سے شکایت کی کہ نائیلہ اُس کے ساتھ نہیں کھیلتی ہے۔امّی جان نے نائیلہ سے پوچھا کہ وہ بھائی کے ساتھ کیوں نہیں کھیلتی۔ نائیلہ نے ناراضگی سے جواب دیا کہ میں اس کے ساتھ نہیں بولتی۔اس نے مجھے نِکمی کہا ہے۔امّی جان حمزہ سے ناراض ہوئیں اور کہا کہ فوراً بہن سے معذرت کرو۔امّی نے حمزہ کو نصیحت کی کہ کسی کے بارے میں ہرگز غلط باتیں نہیں کرنی چاہیے۔ حمزہ نے اپنی غلطی مان کر بہن سے معافی مانگ لی۔اِس طرح ان دونوں کی ناراضگی دور ہوگئی۔ وہ ہنسی خوشی کھیلنے لگ گئے۔

امجد اور فہیم کلاس میں کسی بات پر جھگڑ پڑے۔دونوں نے ایک دوسرے پر غلط الزام لگانا شروع کر دیے جب ہمارے ٹیچر کو امجد اور فہیم کے جھگڑ ے کا پتا چلا تو وہ دونوں سے بہت ناراض ہوئے اور ایک دوسرے پر غلط الزام لگانے کی وجہ سے دونوں کو ڈانٹا۔پھر اُنھوں نے امجد اور فہیم سے کہا کہ وہ ایک دوسرے سے معذرت کریں۔ دونوں نے ایسا ہی کیا۔پھر ٹیچر نے دونوں سے کہا کہ غلط باتیں کرنے پر پوری کلاس سے معذرت کریں۔دونوں نے پوری کلاس سے معذرت کی اور پھر آپس میں ایک دوسرے سے ہاتھ مِلا کر صُلح کر لی۔

ہمارے ٹیچر نے ہمیں سمجھایا کہ آپ سب ایک دوسرے کے دوست ہو۔آپ کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔اگر کسی بچے سے انجانے میں کوئی غلطی سرزد ہوجاتی ہے تو اُسے فوراً معذرت کرنی چاہیے۔غلط بیانی سے بات کو بڑھانا اور دوستوں کے بارے میں غلط الفاظ کہنا بہت بُری بات ہے۔ہم سب کو بری باتوں سے بچنا چاہیے۔

ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم اور عفوو درگزر

ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم ،عفوو درگزر کو بہت پسند کرتے تھے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے ساری عمر کبھی کسی کو برا بھلا نہ کہا اور نہ کبھی کسی سے بدلہ لیا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم ہمیشہ درگزر فرماتے تھے۔ایک مرتبہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم طائف تشریف لے گئے اور وہاں کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات سنائے۔طائف والے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی باتیں سن کر ناراض ہوئے اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو پتھر مارنے لگے۔پتھر لگنے سے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم زخمی ہوگئے اور اتنا خون بہا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کے جوتے خون سے بھر گئے۔اُس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک

فرشتے نے حاضر ہو کر کہا، آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم حکم دیں تو میں طائف والوں پر پہاڑ گرا دوں۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے جواب دیا نہیں، اور پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اے میرے رب ، طائف والوں پر رحم فرما اور انھیں سیدھی راہ دکھا دے۔جب حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے اُن تمام لوگوں کو معاف کر دیا جنھوں نے آپ صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو دُکھ اور تکالیف دیں۔

اللہ تعالیٰ عفوو درگزر کرنے والے کی عزت میں اضافہ کرتا ہے۔عفوو درگزر سے معاشرے میں امن اور سکون ہوتا ہے۔

دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کی اصلاح کے طریقے

- ☆ کبھی جھوٹ نہ بولیں۔
- ☆ دوسروں کا مذاق نہ اڑائیں۔
- ☆ دوسروں کو اچھے ناموں سے پکاریں۔
- ☆ اپنی باتوں یا کاموں سے دوسروں کو تکلیف نہ دیں۔
- ☆ اپنی غلطی فوراً تسلیم کر کے معافی مانگ لینی چاہیے۔
- ☆ کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- ☆ کسی کو دھکا نہ دیں۔
- ☆ کسی کو منہ نہ چڑائیں۔
- ☆ کسی کو گالی نہ دیں۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): عفوو درگزر سے کیا مراد ہے؟

(ب): دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کی اصلاح کے چار طریقے بیان کریں۔

(ج): استاد نے طلبہ کو کیا نصیحت کی؟

(د): ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے طائف کا سفر کس مقصد کے لیے کیا؟

سوال نمبر 2 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا اچھی بات ہے۔ ☐

2 - اپنی غلطی فوراً تسلیم کر کے معافی مانگ لینی چاہیے۔ ☐

3 - دوسروں کو اچھے ناموں سے پکارنا چاہیے۔ ☐

4 - جھوٹ بولنا بُری بات ہے۔ ☐

5 - دوسروں کا مذاق کبھی کبھی اڑانا چاہیے۔ ☐

سوال نمبر 3 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اللہ تعالیٰ عفوو درگزر کرنے والے کی عزت	سکون ہوتا ہے۔
عفوو درگزر سے معاشرے میں امن اور	کو بہت پسند کرتے تھے۔
عفوو درگزر کا مطلب ہے، دوسروں کی غلطی یا	نہ چڑائیں۔
ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم عفوو درگزر	کوتاہی کو معاف کر دینا۔
کسی کو منہ	میں اضافہ کرتا ہے۔

سرگرمی: اپنے استاد سے پوچھ کر لڑائی جھگڑے سے بچنے کا ایک طریقہ لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

1- طلبہ کو سمجھائیں کہ آپ کی کسی بات یا فعل سے کسی کو کیسے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

2- طلبہ کو ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کی زندگی سے عفوو درگزر کے واقعات سنائیں۔

باب نمبر 24

عدل وانصاف

تدریسی مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1- انصاف اور ناانصافی کے بارے میں بیان کرسکیں۔
2- ناانصافی کی صورت حال کو بدلنے کے طریقوں سے واقفیت حاصل کرسکیں۔
3- کسی کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کی ذمہ داری قبول کرنا سیکھ سکیں۔
4- غیر منصفانہ رویے کو تبدیل کرنا سیکھ سکیں۔

اللہ تعالیٰ انصاف کو پسند کرتا ہے۔ ہمیں کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرنی چاہیے۔ ہمارا مذہب ہمیں عدل وانصاف سکھاتا ہے۔ اگر غلطی سے کسی کے ساتھ ناانصافی ہو جائے تو ہمیں اس کو تسلیم کر کے فوراً معافی مانگ لینی چاہیے۔ ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم نے انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں سے بھی انصاف اور اچھے سلوک کی تاکید کی ہے۔ عدل وانصاف سے معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

اکرم، اکبر اور راحیلہ بہن بھائی ہیں۔ ایک دن دادی امّاں نے دیکھا کہ راحیلہ بہت اُداس ہے۔ دادی امّاں نے راحیلہ کو اپنے پاس بُلایا اور اس سے کہا: آپ اُداس کیوں ہو؟

راحیلہ نے جواب دیا: میری امّی جان نے بھائیوں کے لیے نئے کپڑے بنوائے ہیں لیکن میرے لیے نہیں بنوائے۔ دادی امّاں نے راحیلہ کو تسلی دی اور کہا میں آپ کی امّی سے کہوں گی کہ آپ کے لیے بھی نئے کپڑے خریدے۔ شام کو دادی امّاں نے امّی جان سے شکایت کی: آپ نے راحیلہ کے لیے نئے کپڑے کیوں نہیں خریدے۔ راحیلہ کی امّی نے جواب دیا: اُس کے پاس پہلے ہی کافی کپڑے موجود ہیں اس لیے میں نے سوچا کہ اس بار اُس کے لیے نئے کپڑے خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔



دادی امّاں بولی: سب بچوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرنا چاہیے۔ نہیں تو بچے اِس کو محسوس کرتے ہیں اور بُرا مناتے ہیں۔ راحیلہ کی والدہ نے کہا: میری بیٹی بھی مجھے بہت پیاری ہے میں اُس کے لیے بھی کپڑے خریدوں گی۔ اس طرح راحیلہ کے ساتھ کی گئی ناانصافی، انصاف میں بدل گئی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی ملک کا بادشاہ سفر کر رہا تھا۔اُس کی فوج بھی اُس کے ساتھ تھی اُن کا گزرایک ایسی جگہ سے ہوا جہاں پھلوں کے باغات تھے۔بادشاہ کے دوستوں نے مشورہ دیا کہ اگر آپ اجازت دیں تو کچھ پھل توڑ کر آپ کی خدمت میں پیش کیے جائیں۔بادشاہ نے سختی سے منع کر دیا۔بادشاہ کے دوستوں نے وجہ پوچھی تو بادشاہ کہنے لگے۔اگر آپ میرے لیے چند پھل توڑیں گے تو میرے پیچھے آنے والی فوج سارا باغ اُجاڑ دے گی۔

ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہ وسلّم کی زندگی سے عدل و انصاف کی مثال

حضور اکرم صلی اللّٰـہ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو قوم عدل و انصاف کو ترک کر دیتی ہے تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔حضور اکرم صلی اللّٰـہ علیہ واٰلہ وسلم نے عدل و انصاف کی بہت سی مثالیں چھوڑی ہیں جو کہ معاشرے کے لیے مشعل راہ ہیں۔

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر اگر کسی کا کوئی بدلہ ہے تو وہ مجھ سے آج اپنا بدلہ لے لے۔ایک صحابیؓ نے فرمایا کہ کسی وقت میں آپ ﷺ نے میری کمر پر چھڑی ماری تھی میں وہ بدلہ لینا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا لے لو۔اُن صحابیؓ نے چھڑی اُٹھائی،مجلس میں موجود تمام صحابہ کرامؓ کو اُن صحابیؓ کی اس بات پر غصہ بھی آیا۔ اُن صحابیؓ نے عرض کیا کہ آپ ﷺ نے جب مجھے مارا تھا تب میری کمر پر کوئی کپڑا نہیں تھا۔آپ ﷺ نے اپنی کمر سے کپڑا ہٹایا وہ صحابی گئے اور بجائے آپ کو چھڑی مارتے آپ کے شانوں کے درمیان جو مہر نبوت ﷺ تھی اُسے چوُم لیا۔ یہ تھا آپ ﷺ کا عدل و انصاف جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

کسی بھی معاشرہ میں قانون کی بالا دستی سے معاشرہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا ہے۔

مشق

سوال نمبر 1 مختصر جواب دیں۔

(الف): راحیلہ اداس کیوں ہے؟

(ب): بادشاہ نے پھل توڑنے سے منع کیوں کیا؟

(ج): عدل وانصاف کے حوالے سے ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کا ایک فرمان لکھیں۔

سوال نمبر 2 درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

1 - ہمیں سب بچوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرنا چاہیے۔ ☐

2 - عدل وانصاف سے معاشرہ ترقی نہیں کرتا ہے۔ ☐

3 - اللہ تعالیٰ انصاف کو پسند کرتا ہے۔ ☐

4 - ہمارا مذہب ہمیں عدل وانصاف سکھاتا ہے۔ ☐

سوال نمبر 3 کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
عدل وانصاف سے معاشرہ	تباہی اور بربادی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔
اکرم، اکبر اور راحیلہ	کے لیے نئے کپڑے بنوائے۔
امّی جان نے راحیلہ کے بھائیوں	بہن بھائی ہیں۔
جو قوم عدل وانصاف کو ترک کر دیتی ہے	بادشاہ سفر کر رہا تھا۔
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی ملک کا	ترقی کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

1- مختلف واقعات سے طلبہ کو انصاف اور ناانصافی کے بارے میں بتائیں۔

2- مختلف مثالوں سے طلبہ کو ناانصافی کی صورت حال کو بدلنے کے طریقوں سے روشناس کرائیں۔